علم الصرف

آخرین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی اکادمی ناشران وتاجران کتب 17- اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

علم الصّرف

اخیرین

○

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

○

ناشر:

مکتبۃ دار السّنّۃ
ادارۃ التّرجمۃ والطّباعۃ۔ لاھور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم ط

ہفت اقسام کا بیان

صحیح[۱] است ومثال[۲] است ومضاعف[۳]

لفیف[۴] وناقص[۵] ومہموز واجوف[۶]

جاننا چاہیئے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے۔ اور کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی۔ پس اس اعتبار سے کل اسم وفعل چار قسم کے ہوئے۔

صحیح[۱]۔ مہموز[۲]۔ معتل[۳]۔ مضاعف[۴]

(۱) صحیح۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ اور حرفِ علت نہ ہو۔ اور اُس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ۔ جَعْفَرٌ۔

۲۔ مہموز۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اگر فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء جیسے اَمَرَ۔ اَمْرٌ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین جیسے سَاَلَ۔ رَأْسٌ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ۔ جُزْءٌ۔

(۳) **معتل**۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرف اصلی حرفِ علت ہو۔ اور حرفِ علت تین ہیں: واؤ۔ الف۔ یا کہ مجموعہ ان کا "وای" ہے۔ تینوں حروف ضمہ فتحہ۔ کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمہ کو کھینچنے سے واؤ۔ اور فتحہ کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے یا۔ اسی واسطے واؤ کو اختِ ضمہ اور الف کو اختِ فتحہ اور ی کو اخت کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہو گا۔ یا دو۔ جس میں ایک حرف علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

معتلِ فا۔ جس کا فا کلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔

معتلِ عین۔ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے قَالَ۔ بَاعَ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں۔

معتلِ لام۔ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو جیسے رَمیٰ۔ ظَبْیٌ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ واؤ ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا۔ اور یا ہو تو ناقصِ یائی۔ ایسے ہی اجوفِ واوی۔ اجوفِ یائی، مثالِ واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اس کو لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

لفیف مفروق ٭ لفیف مقرون

لفیف مفروق:۔ جس میں فا اور لام حرف علت ہوں جیسے وَلِیَ۔ وَحْیٌ۔

لفیف مقرون:۔ جس میں عین اور لام حرفِ علت ہوں جیسے طَوِیَ۔ طَیٌّ۔

مضاعف:۔ وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:۔

مضاعفِ ثلاثی۔ جس کا عین اور لام ایک جنس ہو جیسے سَرَّ۔ سَبَبٌ۔

مضاعفِ رباعی۔ جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے

ہوں جیسے مَضْمَضَ۔ حَصْحَصَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔ یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں۔ مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اُولیٰ۔ عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں جیسے اَقُوْلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے۔ اسی لئے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں۔ کبھی بدلتے ہیں۔ کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل واؤ ہے۔ اس کے بعد یؔ۔ اس کے بعد الفؔ۔ اور الف اور ہمزہ میں فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا۔ بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے۔

اور جو حرف الف کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے۔ جیسے أَمَرَ۔ سَأَلَ۔ قَرَأَ۔ رَأْسٌ۔ بُؤْسٌ۔ ذِئْبٌ۔

فائدہ ثانیہ۔ حرفِ علت جب ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اسکے موافق ہو تو مدہ کہلاتا ہے جیسے یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو لِین جیسے قَوْلٌ۔ بَیْعٌ۔

اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ مدہ ہوتا ہے۔ نہ لین۔ جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔

مَدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ لِیْن اس لئے کہتے ہیں کہ لِیْن کے معنی نرمی کے ہیں۔ اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدہ ثالثہ۔ حرفِ علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے۔ اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:-

حذف۔ حرفِ علّت کو گرا دینا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے واؤ گرا دیا۔

ابدال۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا واوؔ کو الف سے بدل دیا۔

اِسکان۔ حرف سے حرکت گرا دینا جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا واؤ کو ساکن کر دیا۔

اِدغام۔ ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدہ رابعہ۔ ہفت اقسام میں جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہو اس کو تخفیف اور جو مضاعف میں ہو اس کو ادغام۔

مہموز کے قاعدے

(۱) جہاں کہیں ایک ہمزہ ساکن ہو وہاں اس ہمزہ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے رَاسٌ وَذِیْبٌ وبُوْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ وذِئْبٌ وبُؤْسٌ تھے۔

(۲) جہاں کہیں دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے اٰمَنَ اُوْمِنَ۔ اِیْمَانًا کہ اصل میں أَأْمَنَ۔ أُؤْمِنَ۔ اِئْمَانًا تھے۔

(۳) جس جگہ ایک ہمزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ہمزہ کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں اور ہمزہ کو گرا دیں جیسے یَسَلُ کہ اصل میں یَسْئَلُ تھا۔

۴۔ اگر ایک ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے۔ سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

صرف صغیر:۔ مہموز الفاء۔ اَکَلَ یَأْکُلُ اَکْلًا فھو اٰکِلٌ وَ اُکِلَ یُؤْکَلُ اَکْلًا فھو مَأْکُوْلٌ الامر منہ کُلْ والنھی عنہ لَا تَأْکُلْ۔

فائدہ امر حاضر میں اُؤْکُلْ تھا۔ اس میں ہمزہ خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہموز العین:۔ سَاَلَ یَسْاَلُ سُؤَالًا فھو سَائِلٌ وَ سُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا فھو مَسْئُوْلٌ الامر منہ اِسْئَلْ و النھی عنہ لَا تَسْئَلْ۔

مہموز اللام۔ قَرَأَ یَقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو قَارِئٌ وَ قُرِأَ یُقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو مَقْرُوْءٌ الامر منہ اِقْرَأْ و النھی عنہ لَا تَقْرَأْ۔

معتل فاء کے قاعدے

۱۔ جو واؤ ساکن علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے۔ جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ۔ فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی واؤ گر گیا کہ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ واؤ محذوف کے بدلے تاء آخر میں زیادہ کر دی گئی۔

۲۔ اگر مضارع میں عین یا لام حرفِ حلقی ہو اور واؤ ساکن علامتِ مضارع مفتوحہ اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ بھی گر جاتا ہے۔ جیسے یَھَبُ و یَضَعُ کہ اصل میں یَوْھَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

حرفِ حلقی چھ ہیں ء ح خ ع غ ہ کہ مجموعہ ان کا اغخعہ ہے ۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین
ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین ، غین

۳۔ جو واؤ ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل دیں گے۔ جیسے مِیزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور اِیقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

۴۔ جو یا ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس یا کو واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے مُوقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

۵۔ جو واؤ یا یا اصل افتعال کی تا کے پاس ہو اس کو تا سے بدل کر تا میں ادغام کر دیں گے جیسے اِتَّقَدَ۔ اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

صرفِ صغیر (۱) وَعَدَ یَعِدُ عِدَۃً فھو وَاعِدٌ و وُعِدَ یُوْعَدُ عِدَۃً فھو مَوْعُوْدٌ الامر منہ عِدْ والنھی عنہ لَا تَعِدْ۔

(۲) وَھَبَ یَھَبُ ھِبَۃً فھو وَاھِبٌ و وُھِبَ یُوْھَبُ ھِبَۃً فھو مَوْھُوْبٌ الامر منہ ھَبْ والنھی عنہ لَا تَھَبْ۔

(۳) اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ و اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنھی لَا تُوْقِدْ۔

(۴) اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقِنٌ و اُوْقِنَ یُوْقَنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقَنٌ الامر منہ اَیْقِنْ والنھی عنہ لَا تُوْقِنْ۔

(۵) اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقِدٌ الامر منہ اِتَّقِدْ والنھی عنہ لَا تَتَّقِدْ۔

❖ ❖ ❖

معتل عین کے قاعدے

(۱) جو واؤ اور یاء متحرک ہو اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس واؤ اور یاء کو الف سے بدل دیں گے (واجب) جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔ اور بَاعَ کہ اصل میں بَیَعَ تھا۔

(۲) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

(۳) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ کہ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔

(۴) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

(۵) جو واؤ مضموم اور یا مکسور ہو اور اس سے پہلا حرف (صحیح) ساکن ہو تو اُس واؤ اور یا کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں گے۔ جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

(۶) جو واؤ اور یا مفتوح ہو اور اس سے پہلا حرف (صحیح) ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔

(۷) جو واؤ اور یا کہ الف زائدہ کے بعد واقع ہو۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیں گے (واجب) جیسے قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

صرفِ صغیر (۱) قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا فھو قَائِلٌ وَ قِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا فھو مَقُوْلٌ الامر منہ قُلْ والنھی عنہ لَا تَقُلْ۔

(۲) بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ وبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منہ بِعْ والنھی عنہ لَا تَبِعْ۔

(۳) خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فھو خَائِفٌ وخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنھی عنہ لَا تَخَفْ۔

معتل لام کے قاعدے

۱۔ جو واؤ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا سے بدل جاتا ہے جیسے دُعِیَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا۔ اور رَضِیَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔ واجب ہے

۲۔ جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ۔ جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اور یا کو بسبب فتحہ ماقبل الف سے بدلتے ہیں۔ جیسے یُدْعٰی کہ اصل میں یُدْعَوُ تھا اور یُرْضٰی کہ اصل میں یُرْضَوُ تھا۔

۳ :۔ جو الف اور واؤ اور یا کہ آخر میں ہو وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَخْشَ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَدْعُ کہ اصل میں لَمْ یَخْشٰی لَمْ یَرْمِیْ لَمْ یَدْعُوْ تھا۔

۴۔ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ، یا ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے دَاعٍ عہ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ اور اگر یا ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے۔ جیسے رَامٍ کہ اصل میں رَامِیٌ تھا۔

۵۔ جو واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَرْمِیٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔

عہ اور یا کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔

۶۔ جو واوٓ اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے اور واؤ کو یآ سے بدل دیتے ہیں اور یا کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

صرفِ صغیر:۔ (۱) دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَۃً فھو مَدْعُوٌّ الامر منہ اُدْعُ و النھی عنہ لَا تَدْعُ۔

(۲) رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا فھو رَاضٍ وَ رُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا فھو مَرْضِیٌّ الامر منہ اِرْضَ و النھی عنہ لَا تَرْضَ۔

(۳) رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فھو مَرْمِیٌّ الامر منہ اِرْمِ و النھی عنہ لَا تَرْمِ۔

(۴) تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فھو مُتَلَقٍّ وَ تُلُقِّیَ یُتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فھو مُتَلَقًّی الامر منہ تَلَقَّ و النھی عنہ لَا تَتَلَقَّ۔

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی صرفِ کبیر لکھی جاتی ہے تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں۔ گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

عہ بسبب اجتماعِ ساکنین درمیان یآ اور تنوین کے۔

صرفِ کبیر

اجوف واوی

از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، اَلْقَوْلُ، کہنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيْلَ	يَقُوْلُ	يُقَالُ	لَنْ يَّقُوْلَ	لَنْ يُّقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِيْلَا	يَقُوْلَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَّقُوْلَا	لَنْ يُّقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِيْلُوْا	يَقُوْلُوْنَ	يُقَالُوْنَ	لَنْ يَّقُوْلُوْا	لَنْ يُّقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيْلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيْلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَّقُلْنَ	لَنْ يُّقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تُقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُوْلِيْنَ	تُقَالِيْنَ	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تُقَالِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اُقَالَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نُقَالَ

بحث نفی حجد بہ لَمْ ولامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ۱۰

صیغے	نفی حجد بہ لَمْ معروف	نفی حجد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يُقَلْ	لَيَقُوْلَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لَيَقُوْلَنْ	لَيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يُقَالَا	لَيَقُوْلَانِّ	لَيُقَالَانِّ	٭	٭
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يُقَالُوْا	لَيَقُوْلُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لَيَقُوْلُنْ	لَيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	٭	٭
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يُقَلْنَ	لَيَقُلْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	٭	٭
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تُقَالِيْ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُوْلِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	٭	٭
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ اَقُلْ	لَمْ اُقَلْ	لَاَقُوْلَنَّ	لَاُقَالَنَّ	لَاَقُوْلَنْ	لَاُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

بحث امر ئو

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَقُلْ	لِیُقَلْ	لِیَقُوْلَنَّ	لِیُقَالَنَّ	لِیَقُوْلَنْ	لِیُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَقُوْلَا	لِیُقَالَا	لِیَقُوْلَانِّ	لِیُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَقُوْلُوْا	لِیُقَالُوْا	لِیَقُوْلُنَّ	لِیُقَالُنَّ	لِیَقُوْلُنْ	لِیُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَقُلْنَ	لِیُقَلْنَ	لِیَقُلْنَانِّ	لِیُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِیْ	لِتُقَالِیْ	قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَقُلْ	لِاُقَلْ	لِاَقُوْلَنَّ	لِاُقَالَنَّ	لِاَقُوْلَنْ	لِاُقَالَنْ
جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقُلْ	لَا یُقَلْ	لَا یَقُوْلَنَّ	لَا یُقَالَنَّ	لَا یَقُوْلَنْ	لَا یُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقُوْلَا	لَا یُقَالَا	لَا یَقُوْلَانِّ	لَا یُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْلُوْا	لَا یُقَالُوْا	لَا یَقُوْلُنَّ	لَا یُقَالُنَّ	لَا یَقُوْلُنْ	لَا یُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَقُلْنَ	لَا یُقَلْنَ	لَا یَقُلْنَانِّ	لَا یُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تُقَالِیْ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُوْلِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَقُلْ	لَا اُقَلْ	لَا اَقُوْلَنَّ	لَا اُقَالَنَّ	لَا اَقُوْلَنْ	لَا اُقَالَنْ
جمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُوْلَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُوْلَنْ	لَا نُقَالَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اِسْم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَۃٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اِسْم مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَۃٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَالَا ۔ قَالُوْا ۔ قَالَتْ ۔ قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالْنَ ہوا۔ دو ساکن لام و الف جمع ہوئے الف کو گرا دیا قَلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا یا گیا ہے۔ وہ واؤ تھا نہ یا قُلْنَ ہو گیا۔

قِیْلَ اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لیئے پہلے حرف قاف کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا قِوْلَ ہو گیا۔ پھر واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔ قِیْلَ ہو گیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا۔ قاف کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا قِوْلْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور لام۔ واو کو گرا دیا قِلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا۔ تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ واؤ تھا

قُلْنَ ہو گیا۔

يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا يَقُوْلُ ہو گیا۔

يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا۔ پھر واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا يُقَالُ ہو گیا۔

لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقْوُلْ تھا۔ اور لِيَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَقْوُلْ تھا۔ اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا۔ ان سب صیغوں میں واؤ کا ضمہ قاف کو دے دیا۔ دو ساکن واؤ اور لام جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ يَقُلْ، لِيَقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرنے کے بعد واؤ کو گرا دیا اُقُلْ ہو گیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا بعد الف زائدہ کے، اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہو گیا۔

مَقُوْلٌ (اسم مفعول) اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا۔ دو واؤ ساکن جمع ہوئے، ایک واؤ کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہو گیا۔

صرفِ کبیر - اجوف یائی

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ - اَلْبَیْعُ بیچنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِیعَ	یَبِیعُ	یُبَاعُ	لَنْ یَبِیعَ	لَنْ یُبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِیعَا	یَبِیعَانِ	یُبَاعَانِ	لَنْ یَبِیعَا	لَنْ یُبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِیعُوْا	یَبِیعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	لَنْ یَبِیعُوْا	لَنْ یُبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِیعَتْ	تَبِیعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِیعَتَا	تَبِیعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ	یُبَعْنَ	لَنْ یَبِعْنَ	لَنْ یُبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِیعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِیعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	لَنْ تَبِیعِیْ	لَنْ تُبَاعِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِیعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِیعَ	لَنْ اُبَاعَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِیعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِیعَ	لَنْ نُبَاعَ

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَبِعْ	لَمْ یُبَعْ	لَیَبِیْعَنَّ	لَیُبَاعَنَّ	لَیَبِیْعَنْ	لَیُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَبِیْعَا	لَمْ یُبَاعَا	لَیَبِیْعَانِّ	لَیُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَبِیْعُوْا	لَمْ یُبَاعُوْا	لَیَبِیْعُنَّ	لَیُبَاعُنَّ	لَیَبِیْعُنْ	لَیُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِیْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِیْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِیْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَبِعْنَ	لَمْ یُبَعْنَ	لَیَبِعْنَانِّ	لَیُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِیْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِیْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِیْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِیْعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِیْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِیْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِیْعِیْ	لَمْ تُبَاعِیْ	لَتَبِیْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِیْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِیْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِیْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اُبَعْ	لَاَبِیْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لَاَبِیْعَنْ	لَاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِیْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِیْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف با نون ثقیلہ	امر مجہول با نون ثقیلہ	امر معروف با نون خفیفہ	امر مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	⁘	⁘
جمع مذکر غائب	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	⁘	⁘
جمع مؤنث غائب	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	⁘	⁘
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	⁘	⁘
جمع مذکر حاضر	بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	⁘	⁘
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	⁘	⁘
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِيْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ	لِاَبِيْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَبِعْ	لَا یُبَعْ	لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یُبَاعَنَّ	لَا یَبِیْعَنْ	لَا یُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَبِیْعَا	لَا یُبَاعَا	لَا یَبِیْعَانِّ	لَا یُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَبِیْعُوْا	لَا یُبَاعُوْا	لَا یَبِیْعُنَّ	لَا یُبَاعُنَّ	لَا یَبِیْعُنْ	لَا یُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَبِعْنَ	لَا یُبَعْنَ	لَا یَبِعْنَانِّ	لَا یُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِیْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِیْعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِیْعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تُبَاعِیْ	لَا تَبِیْعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِیْعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَبِعْ	لَا اُبَعْ	لَا اَبِیْعَنَّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا اَبِیْعَنْ	لَا اُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِیْعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِیْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَۃٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسمِ مفعول	مَبِیْعٌ	مَبِیْعَانِ	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعَۃٌ	مَبِیْعَتَانِ	مَبِیْعَاتٌ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا۔ یٰ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ یٰ کو الف سے بدل دیا بَاعَ ہو گیا۔

بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔ یٰ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے یٰ کو الف سے بدل دیا بَاعْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے الف اور عین الف کو گرا دیا بَعْنَ ہوا۔ پھر بؔ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ یٰ تھا نہ کہ واؤ بِعْنَ ہو گیا۔

بِیْعَ اصل میں بُیِعَ (بروزن ضُرِبَ) تھا۔ کسرہ یٰ پر دشوار تھا۔ اس لیے اس سے پہلے حرف بؔ کی حرکت دُور کر کے یٰ کا کسرہ اس کو دے دیا بِیْعَ ہو گیا۔

بِعْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُیِعْنَ تھا۔ بؔ کی حرکت دور کر کے یٰ کا کسرہ اس کو دیا بِیْعْنَ دو ساکن جمع ہوئے یٰ اور عٓ۔ یٰ کو گرا دیا بِعْنَ ہو گیا۔

یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا۔ یٰ کا فتحہ نقل کر کے بؔ کو دے دیا پھر

ی اصل میں متحرک تھی۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ ی کو الف سے بدل دیا
یُبَاعُ ہوگیا۔

لَمْ یَبِعْ اصل میں لَمْ یَبِیْعِ اور لِیَبِعْ (امر غائب معروف) اصل
میں لِیَبِیْعْ اور لَا تَبِعْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِیْعْ تھا۔ ان سب
صیغوں میں ی کا کسرہ ب کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ ی کو گرا دیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْیِعْ تھا۔ ی کا کسرہ ب کو دیا۔ اور ی
کو گرا دیا اِبِعْ ہوگیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت
نہ رہی اس کو بھی گرا دیا۔ بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبْیِعْنَ تھا۔ تعلیل
ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسم فاعل) اصل میں بَایِعٌ تھا۔ ی واقع ہوئی بعد الف زائدہ
کے۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیا، بَائِعٌ ہوگیا۔

مَبِیْعٌ (اسم مفعول) اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ ی کا ضمہ نقل کر کے ب
کو دیا مَبُیْوْعٌ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے ی اور واوَ۔ ی کو گرا دیا مَبُوْعٌ ہوا
پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَبِوْعٌ ہوا۔ اب واوَ ساکن اس سے پہلے
مکسور واوُ کو ی سے بدلا مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ ۔ یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ
یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ
کے مطابق مَبُوْعٌ میں ب کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

صرف کبیر ۳

اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِیْفَ	یَخَافُ	یُخَافُ	لَنْ یَّخَافَ	لَنْ یُّخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِیْفَا	یَخَافَانِ	یُخَافَانِ	لَنْ یَّخَافَا	لَنْ یُّخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوْا	خِیْفُوْا	یَخَافُوْنَ	یُخَافُوْنَ	لَنْ یَّخَافُوْا	لَنْ یُّخَافُوْا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِیْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِیْفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	یَخَفْنَ	یُخَفْنَ	لَنْ یَّخَفْنَ	لَنْ یُّخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُخَافُوْا
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تخافین	تُخَافِیْنَ	لَنْ تَخَافِیْ	لَنْ تُخَافِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تخافانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	اَخَافُ	اُخَافُ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ اُخَافَ
مذکر ومؤنث تثنیہ وجمع متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَّخَافَ	لَنْ نُّخَافَ

باب نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَخَفْ	لَمْ یُخَفْ	لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَخَافَا	لَمْ یُخَافَا	لَیَخَافَانِّ	لَیُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَخَافُوْا	لَمْ یُخَافُوْا	لَیَخَافُنَّ	لَیُخَافُنَّ	لَیَخَافُنْ	لَیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَخَفْنَ	لَمْ یُخَفْنَ	لَیَخَفْنَانِّ	لَیُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِیْ	لَمْ تُخَافِیْ	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَخَفْ	لَمْ اُخَفْ	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَخَفْ	لِیُخَفْ	لِیَخَافَنَّ	لِیُخَافَنَّ	لِیَخَافَنْ	لِیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَخَافَا	لِیُخَافَا	لِیَخَافَانِّ	لِیُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَخَافُوْا	لِیُخَافُوْا	لِیَخَافُنَّ	لِیُخَافُنَّ	لِیَخَافُنْ	لِیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَخَفْنَ	لِیُخَفْنَ	لِیَخَفْنَانِّ	لِیُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِیْ	لِتُخَافِیْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَخَفْ	لِاُخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَخَفْ	لَا یُخَفْ	لَا یَخَافَنَّ	لَا یُخَافَنَّ	لَا یَخَافَنْ	لَا یُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَخَافَا	لَا یُخَافَا	لَا یَخَافَانِّ	لَا یُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَخَافُوْا	لَا یُخَافُوْا	لَا یَخَافُنَّ	لَا یُخَافُنَّ	لَا یَخَافُنْ	لَا یُخَافُنْ
واحد مونث غائب	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مونث غائب	لَا یَخَفْنَ	لَا یُخَفْنَ	لَا یَخَفْنَانِّ	لَا یُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوْا	لَا تُخَافُوْا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مونث حاضر	لَا تَخَافِیْ	لَا تُخَافِیْ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تَخَافِنْ	لَا تُخَافِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مونث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مونث متکلم	لَا اَخَفْ	لَا اُخَفْ	لَا اَخَافَنَّ	لَا اُخَافَنَّ	لَا اَخَافَنْ	لَا اُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَۃٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسمِ مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَۃٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا خَافَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خَافَا۔ خَافُوْا۔ خَافَتْ خَافَتَا۔ میں جاری ہوگی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اُس سے پہلے مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا خَافْنَ ہوگیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا۔ خَفْنَ ہوا۔ خ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو واؤ گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِیْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف خ کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا خِوْفَ ہوا۔ اب واؤ ساکن ماقبل اس کے مکسور۔ واؤ کو یا سے بدل دیا خِیْفَ ہوگیا۔

خِفْنَ (صیغہ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف خ کا ضمہ دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا خِوْفْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا خِفْنَ ہوگیا۔

یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے خ کو دیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا یَخَافُ ہو گیا۔

لِیَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَخْوَفْ تھا۔ اور لَا تَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں تَخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ف واؤ کو گرا دیا۔

خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ خ کو دیا۔ اور واؤ کو گرا دیا اِخَفْ ہوا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی۔ اس کو بھی گرا دیا خَفْ ہو گیا۔

خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا۔ واؤ کو ہمزہ سے بدلا۔ مثل قَائِلٌ کے مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

HZ

بابِ اِفعال

اجوف واوی اَلْاِقَامَۃُ کھڑا ہونا۔ کھڑا کرنا۔ ٹھیرنا

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ و اُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً فهو مُقَامٌ الامر منه اَقِمْ والنهى عنه لَا تُقِمْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَقْوَمَ يُقْوِمُ اِقْوَامًا فهو مُقْوِمٌ و اُقْوِمَ يُقْوَمُ اِقْوَامًا[عہ] فهو مُقْوَمٌ الامر منه اَقْوِمْ والنهى عنه لَا تُقْوِمْ۔

عہ اِقْوَامًا میں واؤ کا فتحہ قاف کو دیا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلا۔ اور اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ اور اس کے عوض تا آخر میں لائے اِقَامَۃٌ ہو گیا۔

اجوف یائی ۔ الاِطَارَۃُ اڑانا ۔ اَطَارَ یُطِیْرُ اِطَارَۃً فھو مُطِیْرٌ و اُطِیْرَ یُطَارُ اِطَارَۃً فھو مُطَارٌ الامر منہ اَطِرْ والنھی عنہ لَا تُطِرْ ۔

اصل اس کی یہ ہے اَطْیَرَ یُطْیِرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیِرٌ و اُطْیِرَ یُطْیَرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیَرٌ الامر منہ اَطْیِرْ والنھی عنہ لَا تُطْیِرْ ۔

باب اِستفعَال

اجوف واوی ۔ الاِسْتِعَانَۃُ مدد چاہنا ۔ اِسْتَعَانَ ۔ یَسْتَعِیْنُ ۔ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعِیْنٌ و اُسْتُعِیْنَ یُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعَانٌ الامر منہ اِسْتَعِنْ والنھی عنہ لَا تَسْتَعِنْ ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوِنٌ و اُسْتُعْوِنَ یُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوَنٌ الامر منہ اِسْتَعْوِنْ والنھی عنہ لَا تَسْتَعْوِنْ ۔

اجوف یائی ۔ الاستِخَارَۃُ بھلائی چاہنا اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخِیْرٌ و اُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ الامر منہ اِسْتَخِرْ والنھی عنہ لا تستخِرْ ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَخْیَرَ یَسْتَخْیِرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیِرٌ و اُسْتُخْیِرَ یُسْتَخْیَرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیَرٌ الامر منہ اِسْتَخْیِرْ والنھی عنہ لَا تَسْتَخْیِرْ ۔

باب اِفتعَال

اجوف واوی ۔ الاِجْتِیَابُ جنگل کو طے کرنا اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَابًا فھو

مُجْتَابٌ و اُجْتِيْبَ يُجْتَابُ اِجْتِيَابًا فهو مُجْتَابٌ الامر منه اِجْتَبْ والنهی عنه لا تَجْتَبْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِجْتَوَبَ يَجْتَوِبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوِبٌ و اُجْتُوِبَ يُجْتَوَبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوَبٌ الامر منه اِجْتَوِبْ والنهی عنه لا تَجْتَوِبْ۔

اجوف یائی۔ الاِخْتِيَارُ پسند کرنا۔ اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ و اُخْتِيْرَ يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ الامر منه اِخْتَرْ والنهی عنه لا تَخْتَرْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِخْتَيَرَ يَخْتَيِرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيِرٌ و اُخْتُيِرَ[عہ] يُخْتَيَرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيَرٌ الامر منه اِخْتَيِرْ والنهی عنه لا تَخْتَيِرْ۔

بابِ اِنْفِعَال

اجوف واوی۔ الاِنْقِيَادُ تابعدار ہونا۔ اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فهو مُنْقَادٌ الامر منه اِنْقَدْ والنهی عنه لا تَنْقَدْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْقَوَدَ يَنْقَوِدُ اِنْقِوَادًا فهو مُنْقَوِدٌ الامر منه اِنْقَوِدْ والنهی عنه لا تَنْقَوِدْ۔

اجوف یائی۔ الاِنْقِيَاضُ دیوار پھٹنا۔ اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَاضٌ الامر منه اِنْقَضْ والنهی عنه لا تَنْقَضْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْقَيَضَ يَنْقَيِضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَيِضٌ الامر منه اِنْقَيِضْ والنهی عنه لا تَنْقَيِضْ۔

تنبیہ۔ ان ابواب میں مثل قَالَ يَقُوْلُ۔ بَاعَ يَبِيْعُ۔ خَافَ يَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

عہ اِخْتُيِرَ اصل میں اُخْتُيِرَ تھا کسرہ یا بعد ضمہ کے ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے اِخْتِيْرَ ہوا تائے افتعال کی وجہ سے ضمہ ہمزہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ کیونکہ ہمزہ کی حرکت ماضی مجہول میں تائے افتعال کے تابع ہوتی ہے۔

صرف کبیر

ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔ اَلدَّعْوَۃُ ۔ بُلانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِیَ	یَدْعُوْ	یُدْعٰی	لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یُّدْعٰی
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِیَا	یَدْعُوَانِ	یُدْعَیَانِ	لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یُّدْعَیَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	یَدْعُوْنَ	یُدْعَوْنَ	لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یُّدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِیَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِیَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِیْنَ	یَدْعُوْنَ	یُدْعَیْنَ	لَنْ یَّدْعُوْنَ	لَنْ یُّدْعَیْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِیْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِیْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِیْتِ	تَدْعِیْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تُدْعَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِیْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِیْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعٰی	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اُدْعٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِیْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰی	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰی

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	لَيَدْعُوَنَّ	لَيُدْعَيَنَّ	لَيَدْعُوَنْ	لَيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يُدْعَيَا	لَيَدْعُوَانِّ	لَيُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يُدْعَوْا	لَيَدْعُنَّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَيَدْعُنْ	لَيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يُدْعَيْنَ	لَيَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تُدْعَيْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَيِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَيْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اُدْعَ	لَاَدْعُوَنَّ	لَاُدْعَيَنَّ	لَاَدْعُوَنْ	لَاُدْعَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَيَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَدْعُ	لِیُدْعَ	لِیَدْعُوَنَّ	لِیُدْعَیَنَّ	لِیَدْعُوَنْ	لِیُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَدْعُوَا	لِیُدْعَیَا	لِیَدْعُوَانِّ	لِیُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَدْعُوْا	لِیُدْعَوْا	لِیَدْعُنَّ	لِیُدْعَوُنَّ	لِیَدْعُنْ	لِیُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَیَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَدْعُوْنَ	لِیُدْعَیْنَ	لِیَدْعُوْنَانِّ	یُدْعَیَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَیَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِیْ	لِتُدْعَیْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَیِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَیْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	لِاَدْعُوَنَّ	لِاُدْعَیَنَّ	لِاَدْعُوَنْ	لِاُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَیَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَیَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَدْعُ	لَا یُدْعَ	لَا یَدْعُوَنَّ	لَا یُدْعَیَنَّ	لَا یَدْعُوَنْ	لَا یُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَدْعُوَا	لَا یُدْعَیَا	لَا یَدْعُوَانِّ	لَا یُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَدْعُوْا	لَا یُدْعَوْا	لَا یَدْعُنَّ	لَا یُدْعَوُنَّ	لَا یَدْعُنْ	لَا یُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَدْعُوْنَ	لَا یُدْعَیْنَ	لَا یَدْعُوْنَانِّ	لَا یُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِیْ	لَا تُدْعَیْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَیِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَیْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَدْعُ	لَا اُدْعَ	لَا اَدْعُوَنَّ	لَا اُدْعَیَنَّ	لَا اَدْعُوَنْ	لَا اُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَیَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَیَنْ

بحث اسمِ فاعل واسمِ مفعُول ہو

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَۃٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اسمِ مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّۃٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔ واؤ متحرک۔ اس سے پہلے مفتوح واؤ کو الف سے بدلا دَعَا ہو گیا۔ دَعَوَا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوْا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا (بروزن نَصَرُوْا) تھا پہلے واؤ کو الف کیا۔ پھر الف کو اجتماعِ ساکنین سے گرا دیا دَعَوْا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ واؤ الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ واؤ الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا ت ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے۔ صرف الف تثنیہ کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔ دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا۔ واؤ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا اس کو ی سے بدلا دُعِیَ ہو گیا۔

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ واؤ کو یاء سے بدلا دُعِیُوْا ہوا۔ پھر ی پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دُور کر کے ی کا ضمہ اس کو دے دیا اور ی کو گرا دیا دُعُوْا ہو گیا۔ دُعِیَتْ سے دُعِیْنَا تک واؤ کو ی سے بدل رکھا ہے۔

یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا اس کو گرا دیا یَدْعُوْ رہ گیا۔ یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔ واؤ کا ضمہ گرا دیا۔ پھر واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اصل پر ہے۔

تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور یٰ۔ واؤ کو گرا دیا تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا۔ واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا اور پہلے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہے۔ اس لئے واؤ کو یٰ سے بدل دیا اب یٰ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یٰ کو الف سے بدل دیا یُدْعٰی ہو گیا۔

تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ واؤ کو یٰ کیا۔ پھر یٰ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح۔ یا کو الف سے بدلا۔ دو ساکن الف اور یٰ جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا تُدْعَیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا۔ واؤ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا۔ لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ واؤ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر یٰ سے بدل کر دَاعِیٌ ہو گیا۔ پھر ضمہ یٰ پر دشوار تھا اس کو گرا دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یا اور تنوین یٰ کو گرا دیا دَاعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے۔ ایک کو دوسرے میں ادغام کیا مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

صَرف کبیر ۱۹

نَاقِص یائی از بَابُ ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلرَّمْیُ پھینکنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ۱۹ بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِیَ	یَرْمِیْ	یُرْمٰی	لَنْ یَّرْمِیَ	لَنْ یُّرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَیَا	رُمِیَا	یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یُّرْمَیَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ یُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِیَتْ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِیَتَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث غائب	رَمَیْنَ	رُمِیْنَ	یَرْمِیْنَ	یُرْمَیْنَ	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ یُّرْمَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رُمِیْتَ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مذکر حاضر	رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَیْتِ	رُمِیْتِ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تُرْمَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تُرْمَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَمَیْتُ	رُمِیْتُ	اَرْمِیْ	اُرْمٰی	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اُرْمٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَمَیْنَا	رُمِیْنَا	نَرْمِیْ	نُرْمٰی	لَنْ نَرْمِیَ	لَنْ نُرْمٰی

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يُرْمَ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيَرْمِيَنْ	لَيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يُرْمَيَا	لَيَرْمِيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يُرْمَوْا	لَيَرْمُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيَرْمُنْ	لَيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِي	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أُرْمَ	لَأَرْمِيَنَّ	لَأُرْمَيَنَّ	لَأَرْمِيَنْ	لَأُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنَرْمِيَنْ	لَنُرْمَيَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْمِ	لِيُرْمَ	لِيَرْمِيَنَّ	لِيُرْمَيَنَّ	لِيَرْمِيَنْ	لِيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْمِيَا	لِيُرْمَيَا	لِيَرْمِيَانِّ	لِيُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَرْمُوْا	لِيُرْمَوْا	لِيَرْمُنَّ	لِيُرْمَوُنَّ	لِيَرْمُنْ	لِيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	لِتَرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لِتَرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَرْمِيْنَ	لِيُرْمَيْنَ	لِيَرْمِيْنَانِّ	لِيُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	اِرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِيْ	لِتُرْمَيْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَيِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	اِرْمِيْنَانِّ	لِتُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَرْمِ	لِاُرْمَ	لِاَرْمِيَنَّ	لِاُرْمَيَنَّ	لِاَرْمِيَنْ	لِاُرْمَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِيَنَّ	لِنُرْمَيَنَّ	لِنَرْمِيَنْ	لِنُرْمَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْمِ	لَا یُرْمَ	لَا یَرْمِیَنَّ	لَا یُرْمَیَنَّ	لَا یَرْمِیَنْ	لَا یُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْمِیَا	لَا یُرْمَیَا	لَا یَرْمِیَانِّ	لَا یُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَرْمُوْا	لَا یُرْمَوْا	لَا یَرْمُنَّ	لَا یُرْمَوُنَّ	لَا یَرْمُنْ	لَا یُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْمِیْنَ	لَا یُرْمَیْنَ	لَا یَرْمِیْنَانِّ	لَا یُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیْ	لَا تُرْمَیْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَیِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیْنَ	لَا تُرْمَیْنَ	لَا تَرْمِیْنَانِّ	لَا تُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَرْمِ	لَا اُرْمَ	لَا اَرْمِیَنَّ	لَا اُرْمَیَنَّ	لَا اَرْمِیَنْ	لَا اُرْمَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِیَنَّ	لَا نُرْمَیَنَّ	لَا نَرْمِیَنْ	لَا نُرْمَیَنْ

صرفِ کبیر

ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ ۔ اَلرِّضْوَانُ ۔ خوش ہونا ۔

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِیَ	رُضِیَ	یَرْضٰی	یُرْضٰی	لَنْ یَرْضٰی	لَنْ یُرْضٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَضِیَا	رُضِیَا	یَرْضَیَانِ	یُرْضَیَانِ	لَنْ یَرْضَیَا	لَنْ یُرْضَیَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	یَرْضَوْنَ	یُرْضَوْنَ	لَنْ یَرْضَوْا	لَنْ یُرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث غائب	رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ یُرْضَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مذکر حاضر	رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْ	لَنْ تُرْضَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ تُرْضَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	اَرْضٰی	اُرْضٰی	لَنْ اَرْضٰی	لَنْ اُرْضٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	نَرْضٰی	نُرْضٰی	لَنْ نَرْضٰی	لَنْ نُرْضٰی

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَۃٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیلات ضرب

رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا۔ یا کو الف سے بدل دیا۔ مثل دَعَا کے۔

یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا یَرْمِیْ ہو گیا۔

تَرْمِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ کسرہ یا پر دشوار تھا گرا دیا۔ دو یا جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ تھا۔ یا متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یا کو الف سے بدل دیا۔

تُرْمَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا۔ اول یا کا کسرہ گرا دیا۔ اس کے بعد ایک یا کو حذف کر دیا۔ تُرْمَیْنَ رہ گیا۔

اِرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِیْ تھا۔ یا حرفِ علت حالت جزمی میں ساقط ہو گیا۔

رَامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامِیٌ تھا ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان یا اور تنوین کے۔ یا کو گرا دیا۔ رَامٍ رہ گیا۔

مَرْمِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔ واؤ یا سے بدلا اور یٰ کو یٰ میں ادغام کر دیا۔ اور یٰ کی مناسبت کی وجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْمِیٌّ ہو گیا۔

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ لَمْ معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يُرْضِ	لَمْ يُرْضَ	لَيُرْضِيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيُرْضِيَنْ	لَيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يُرْضِيَا	لَمْ يُرْضَيَا	لَيُرْضِيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يُرْضُوْا	لَمْ يُرْضَوْا	لَيُرْضُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيُرْضُنْ	لَيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تُرْضِ	لَمْ تُرْضَ	لَتُرْضِيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتُرْضِيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تُرْضِيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتُرْضِيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يُرْضِيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ	لَيُرْضِيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تُرْضِ	لَمْ تُرْضَ	لَتُرْضِيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتُرْضِيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تُرْضِيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتُرْضِيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تُرْضُوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتُرْضُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتُرْضُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تُرْضِيْ	لَمْ تُرْضَيْ	لَتُرْضِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتُرْضِنْ	لَتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تُرْضِيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتُرْضِيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تُرْضِيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ	لَتُرْضِيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اُرْضِ	لَمْ اُرْضَ	لَاُرْضِيَنَّ	لَاُرْضَيَنَّ	لَاُرْضِيَنْ	لَاُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نُرْضِ	لَمْ نُرْضَ	لَنُرْضِيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنُرْضِيَنْ	لَنُرْضَيَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيُرْضِ	لِيُرْضَ	لِيُرْضِيَنَّ	لِيُرْضَيَنَّ	لِيُرْضِيَنْ	لِيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيُرْضِيَا	لِيُرْضَيَا	لِيُرْضِيَانِّ	لِيُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيُرْضُوْا	لِيُرْضَوْا	لِيُرْضُوْنَّ	لِيُرْضَوُنَّ	لِيُرْضُوْنْ	لِيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتُرْضِ	لِتُرْضَ	لِتُرْضِيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	لِتُرْضِيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتُرْضِيَا	لِتُرْضَيَا	لِتُرْضِيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيُرْضِيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لِيُرْضِيْنَانِّ	لِيُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْضِ	لِتُرْضَ	اِرْضِيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	اِرْضِيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضِيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضِيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْضُوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضُوْنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضُوْنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضِيْ	لِتُرْضَيْ	اِرْضِيِنَّ	لِتُرْضَيِنَّ	اِرْضِيِنْ	لِتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضِيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضِيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْضِيْنَ	لِتُرْضَيْنَ	اِرْضِيْنَانِّ	لِتُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُرْضِ	لِاُرْضَ	لِاُرْضِيَنَّ	لِاُرْضَيَنَّ	لِاُرْضِيَنْ	لِاُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُرْضِ	لِنُرْضَ	لِنُرْضِيَنَّ	لِنُرْضَيَنَّ	لِنُرْضِيَنْ	لِنُرْضَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیـ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْضَ	لَا یُرْضَ	لَا یَرْضَیَنَّ	لَا یُرْضَیَنَّ	لَا یَرْضَیَنْ	لَا یُرْضَیَـ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْضَیَا	لَا یُرْضَیَا	لَا یَرْضَیَانِّ	لَا یُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَرْضَوْا	لَا یُرْضَوْا	لَا یَرْضَوُنَّ	لَا یُرْضَوُنَّ	لَا یَرْضَوُنْ	لَا یُرْضَو
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَـ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْضَیْنَ	لَا یُرْضَیْنَ	لَا یَرْضَیْنَانِّ	لَا یُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَـ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَو
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیْ	لَا تُرْضَیْ	لَا تَرْضَیِنَّ	لَا تُرْضَیِنَّ	لَا تَرْضَیِنْ	لَا تُرْضَیِـ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیْنَ	لَا تُرْضَیْنَ	لَا تَرْضَیْنَانِّ	لَا تُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَرْضَ	لَا اُرْضَ	لَا اَرْضَیَنَّ	لَا اُرْضَیَنَّ	لَا اَرْضَیَنْ	لَا اُرْضَیَـ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَیَنَّ	لَا نُرْضَیَنَّ	لَا نَرْضَیَنْ	لَا نُرْضَیَـ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْضَ	لَا یُرْضَ	لَا یَرْضَیَنَّ	لَا یُرْضَیَنَّ	لَا یَرْضَیَنْ	لَا یُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْضَیَا	لَا یُرْضَیَا	لَا یَرْضَیَانِّ	لَا یُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَرْضَوْا	لَا یُرْضَوْا	لَا یَرْضَوُنَّ	لَا یُرْضَوُنَّ	لَا یَرْضَوُنْ	لَا یُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْضَیْنَ	لَا یُرْضَیْنَ	لَا یَرْضَیْنَانِّ	لَا یُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیْ	لَا تُرْضَیْ	لَا تَرْضَیِنَّ	لَا تُرْضَیِنَّ	لَا تَرْضَیِنْ	لَا تُرْضَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیْنَ	لَا تُرْضَیْنَ	لَا تَرْضَیْنَانِّ	لَا تُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَرْضَ	لَا اُرْضَ	لَا اَرْضَیَنَّ	لَا اُرْضَیَنَّ	لَا اَرْضَیَنْ	لَا اُرْضَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا نُرْضَیَنَّ	لَا نَرْضَیَنْ	لَا نُرْضَیَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول نمو

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِیَانِ	رَاضُوْنَ	رَاضِیَةٌ	رَاضِیَتَانِ	رَاضِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضِیٌّ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْضِیَّةٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّاتٌ

تعلیلات

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا۔ مثل دُعِیَ کے تعلیل ہوئی، یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی ÷ یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا۔ واؤ کو ی سے بدلا۔ یَرْضَیُوْنَ ہوا۔ پھر ی متحرک اس سے پہلے مفتوح یٰ کو الف سے بدلا الف اجتماع ساکنین سے گر گیا ÷ تَرْضَیْنَ (جمع مؤنث غائب) اصل میں یَرْضَوْنَ تھا واؤ کو یٰ سے بدلا۔ ÷ تَرْضَیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ واؤ کو یٰ سے بدلا۔ یٰ الف ہو کر اجتماعِ ساکنین سے گر گئی تَرْضَیْنَ ہو گیا۔

لَمْ یَرْضَ اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا، الف حرفِ علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

رَاضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ ماضی و مضارع کی موافقت کی وجہ سے وٗ کو یٰ سے بدلا مَرْضُوْیٌ ہوا۔ اب واؤ اور یٰ ایک جگہ جمع ہوئے ان میں پہلا ساکن ہے۔ وٗ کو یٰ سے بدلا اور یٰ میں ادغام کیا۔ اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْضِیٌّ ہو گیا۔

لفیفِ مفروق

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔ اَلْوِقَایَۃُ نگاہ رکھنا ۔ بچانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	وَقَی	وُقِیَ	یَقِیْ	یُوْقٰی	لَنْ یَّقِیَ	لَنْ یُّوْقٰی
تثنیہ مذکر غائب	وَقَیَا	وُقِیَا	یَقِیَانِ	یُوْقَیَانِ	لَنْ یَّقِیَا	لَنْ یُّوْقَیَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	یَقُوْنَ	یُوْقَوْنَ	لَنْ یَّقُوْا	لَنْ یُّوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِیَتْ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِیَتَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث غائب	وَقَیْنَ	وُقِیْنَ	یَقِیْنَ	یُوْقَیْنَ	لَنْ یَّقِیْنَ	لَنْ یُّوْقَیْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَیْتَ	وُقِیْتَ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مذکر حاضر	وَقَیْتُمْ	وُقِیْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقَیْتِ	وُقِیْتِ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْ	لَنْ تُوْقَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَیْتُنَّ	وُقِیْتُنَّ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْنَ	لَنْ تُوْقَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْتُ	وُقِیْتُ	اَقِیْ	اُوْقٰی	لَنْ اَقِیَ	لَنْ اُوْقٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْنَا	وُقِیْنَا	نَقِیْ	نُوْقٰی	لَنْ نَقِیَ	لَنْ نُوْقٰی

بحث نفی حجد بہ لم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی حجد بہ لم معروف	نفی حجد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَقِ	لَمْ یُوقَ	لَیَقِیَنَّ	لَیُوقَیَنَّ	لَیَقِیَنْ	لَیُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَقِیَا	لَمْ یُوقَیَا	لَیَقِیَانِّ	لَیُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَقُوْا	لَمْ یُوقَوْا	لَیَقُنَّ	لَیُوقَوُنَّ	لَیَقُنْ	لَیُوقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَقِیْنَ	لَمْ یُوقَیْنَ	لَیَقِیَانِّ	لَتُوقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تُوقَوْا	لَتَقُنَّ	لَتُوقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیْ	لَمْ تُوقَیْ	لَتَقِنَّ	لَتُوقَیِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیْنَ	لَمْ تُوقَیْنَ	لَتَقِیْنَانِّ	لَتُوقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَقِ	لَمْ اُوقَ	لَاَقِیَنَّ	لَاُوقَیَنَّ	لَاَقِیَنْ	لَاُوقَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوقَ	لَنَقِیَنَّ	لَنُوقَیَنَّ	لَنَقِیَنْ	لَنُوقَیَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقِ	لِيُوْقَ	لِيَقِيَنَّ	لِيُوْقَيَنَّ	لِيَقِيَنْ	لِيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقِيَا	لِيُوْقَيَا	لِيَقِيَانِّ	لِيُوْقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْا ۲	لِيُوْقَوْا	لِيَقُنَّ	لِيُوْقَوُنَّ	لِيَقُنْ	لِيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتُوْقَ	لِتَقِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	لِتَقِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقِيَا	لِتُوْقَيَا	لِتَقِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَقِيْنَ	لِيُوْقَيْنَ	لِيَقِيْنَانِّ	لِيُوْقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	قِ	لِتُوْقَ	قِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	قِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	قُوْا ۲	لِتُوْقَوْا	قُنَّ	لِتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	قِيْ	لِتُوْقَيْ	قِنَّ	لِتُوْقَيِنَّ	قِنْ	لِتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	قِيْنَ	لِتُوْقَيْنَ	قِيْنَانِّ	لِتُوْقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَقِ	لِاُوْقَ	لِاَقِيَنَّ	لِاُوْقَيَنَّ	لِاَقِيَنْ	لِاُوْقَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقِ	لِنُوْقَ	لِنَقِيَنَّ	لِنُوْقَيَنَّ	لِنَقِيَنْ	لِنُوْقَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقِ	لَا یُوْقَ	لَا یَقِیَنَّ	لَا یُوْقَیَنَّ	لَا یَقِیَنْ	لَا یُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقِیَا	لَا یُوْقَیَا	لَا یَقِیَانِّ	لَا یُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْا	لَا یُوْقَوْا	لَا یَقُنَّ	لَا یُوْقَوُنَّ	لَا یَقُنْ	لَا یُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَقِیْنَ	لَا یُوْقَیْنَ	لَا یَقِیْنَانِّ	لَا یُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوْقَوْا	لَا نَقُنَّ	لَا تُوْقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِیْ	لَا تُوْقَیْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوْقَیِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوْقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِیْنَ	لَا تُوْقَیْنَ	لَا تَقِیْنَانِّ	لَا تُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَقِ	لَا اُوْقَ	لَا اَقِیَنَّ	لَا اُوْقَیَنَّ	لَا اَقِیَنْ	لَا اُوْقَیَنْ
تثنیہ جمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوْقَ	لَا نَقِیَنَّ	لَا نُوْقَیَنَّ	لَا نَقِیَنْ	لَا نُوْقَیَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُوْنَ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَاتٌ
اسم مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِيَّانِ	مَوْقِيُّوْنَ	مَوْقِيَّةٌ	مَوْقِيَّتَانِ	مَوْقِيَّاتٌ

تعلیلات

وَقَى اصل میں وَقَيَ تھا۔ مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَيُوْا تھا۔ یَ متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یَ کو الف سے بدلا۔ الف اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِيُوْا تھا۔ یَ پر ضمہ دشوار تھا۔ اس لئے قاف کا کسرہ دور کر کے یَ کا ضمہ اس کو دیا۔ یَ اجتماعِ ساکنین سے گر گئی۔ وُقُوْا ہو گیا۔

يَقِيْ اصل میں يَوْقِيُ تھا اول يَعِدُ کے قاعدے سے واؤ گرا پھر یَ کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا يَقِيْ رہ گیا۔

تَقِيْنَ اصل میں تَوْقِيِيْنَ بروزن تَضْرِبِيْنَ تھا۔ اول قاعدہ يَعِدُ سے واؤ گرا دیا تَقِيِيْنَ ہوا۔ پھر یَ پر کسرہ دشوار تھا۔ اس کو بھی گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین سے ایک یَ بھی گر گئی تَقِيْنَ رہ گیا۔

لَمْ يَقِ۔ يَقِيْ سے بنایا گیا ہے۔ حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت یَ گر گئی۔

قِ (امر حاضر معروف) تَقِيْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے۔ علامت مضارع کو شروع سے اور یَ حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا۔ قِ رہ گیا۔

وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِيٌ تھا۔ مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوْيٌ تھا۔ مثل مَرْمِيٌّ کے تعلیل ہوئی۔

لفیف مفروق		لفیف مقرون		ناقص یائی		ناقص واوی	
باب سَمِعَ يَسْمَعُ وَجِيَ - گھس جانا	باب حَسِبَ يَحْسِبُ وَلِيَ - نزدیک ہونا	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ طَوٰى - لپیٹنا	باب سَمِعَ يَسْمَعُ قَوِيَ - مضبوط ہونا	باب افعال الافعال اَغْنٰى - بے پروا کرنا	باب افتعال الافتعال اِلْتَقٰى - ملنا	باب تفعیل التفعیل سَمّٰى - نام رکھنا	باب تفعّل التفعّل تَلَقّٰى - حاصل کرنا
وَجِيَ	وَلِيَ	طَوٰى	قَوِيَ	اَغْنٰى	اِلْتَقٰى	سَمّٰى	تَلَقّٰى
يَوْجٰى	يَلِيْ	يَطْوِيْ	يَقْوٰى	يُغْنِيْ	يَلْتَقِيْ	يُسَمِّيْ	يَتَلَقّٰى
وَجْيًا	وَلْيًا	طَيًّا	قُوَّةً	اِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِيَةً	تَلَقِّيًا
فهو وَاجٍ	فهو وَالٍ	فهو طَاوٍ	فهو قَوِيٌّ	فهو مُغْنٍ	فهو مُلْتَقٍ	فهو مُسَمٍّ	فهو مُتَلَقٍّ
وُجِيَ	وُلِيَ	طُوِيَ	قُوِيَ	اُغْنِيَ	اُلْتُقِيَ	سُمِّيَ	تُلُقِّيَ
يُوْجٰى	يُوْلٰى	يُطْوٰى	يُقْوٰى	يُغْنٰى	يُلْتَقٰى	يُسَمّٰى	يُتَلَقّٰى
وَجْيًا	وَلْيًا	طَيًّا	قُوَّةً	اِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِيَةً	تَلَقِّيًا
فهو مَوْجِيٌّ	فهو مَوْلِيٌّ	فهو مَطْوِيٌّ	فهو مَقْوِيٌّ	فهو مُغْنًى	فهو مُلْتَقًى	فهو مُسَمًّى	فهو مُتَلَقًّى
الامر منه اِيْجَ	الامر منه لِ	الامر منه اِطْوِ	الامر منه اِقْوَ	الامر منه اَغْنِ	الامر منه اِلْتَقِ	الامر منه سَمِّ	الامر منه تَلَقَّ
والنهي عنه لَا تَوْجَ	والنهي عنه لَا تَلِ	والنهي عنه لَا تَطْوِ	والنهي عنه لَا تَقْوَ	والنهي عنه لَا تُغْنِ	والنهي عنه لَا تَلْتَقِ	والنهي عنه لَا تُسَمِّ	والنهي عنه لَا تَتَلَقَّ

تعلیلات

یُوجِی اصل میں یُوجِیُ تھا۔ مثل یُرْمِی کے تعلیل ہوئی۔

یَلِی اصل میں یَوْلِیُ تھا مثل یَقِیْ کے تعلیل ہوئی۔ قریب ہونا

طَوٰی اصل میں طَوَیَ تھا مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔ یَطْوِی میں مثل یَرْمِیْ کے اور یَقْوٰی میں کہ اصل میں یَقْوَیُ تھا مثل یَرْضٰی کے تعلیل ہوئی۔ لپیٹنا

یُوجٰی۔ یُوْلٰی۔ یُطْوٰی۔ یُقْوٰی کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِیْجَ اصل میں اِوْجِیْ تھا۔ واوٴ ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے یٓ سے بدلا آخر سے حرف علت گرا دیا۔ اِیْجَ رہ گیا۔ زیادہ جلد بازی کرنا جانا

لِ، تَلِیْ سے بنایا گیا ہے۔ تا علامت مضارع کو دور کیا آخر سے حرفِ علت گرا دیا۔ قریب ہو

اِطْوِ اصل میں اِطْوِیْ تھا اور اِقْوَ اصل میں اِقْوَیْ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے،

لَا تَوْجَ۔ لَا تَلِ، لَا تَطْوِ۔ لَا تَقْوَ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرا دیا ہے،

اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ اصل میں اِغْنَایٌ، اِلْتِقَایٌ تھا۔ یٓ بعد الف زائدہ کے طرف میں واقع ہوئی۔ یٓ کو ہمزہ سے بدلا اِغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ ہوگیا۔

تَسْمِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ تھا۔ یٓ اور وٓ ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ساکن ہے۔ وٓ کو یٓ سے بدلا تَسْمِیٌّ ہوا پھر یٓ کو تخفیف کی غرض سے گرا دیا اور اس کے عوض میں تا آخر میں زیادہ کی تَسْمِیَۃ ہوگیا۔

تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔ واوٴ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا اور واوٴ کو بسبب کسرہ کے یٓ سے بدلا تَلَقِّیٌ ہوا پھر ضمہ کو یٓ پر ثقیل سمجھ کر گرا دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یٓ اور تنوین۔ یٓ کو گرا دیا تَلَقٍّ ہوگیا۔

صرفِ کبیر مضاعف

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔ اَلذَّبُّ دور کرنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ	لَنْ یَذُبَّ	لَنْ یُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	لَنْ یَذُبَّا	لَنْ یُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ	لَنْ یَذُبُّوْا	لَنْ یُذَبُّوْا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	لَنْ یَذْبُبْنَ	لَنْ یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تُذَبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ	لَنْ تَذُبِّیْ	لَنْ تُذَبِّیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	اَذُبُّ	اُذَبُّ	لَنْ اَذُبَّ	لَنْ اُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نَذُبَّ	لَنْ نُذَبَّ

بحث نفی جحد بہ لم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَذُبْ	لَمْ یُذَبْ	لَیَذُبَنَّ	لَیُذَبَنَّ	لَیَذُبَنْ	لَیُذَبَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَذُبَا	لَمْ یُذَبَا	لَیَذُبَانِّ	لَیُذَبَانِّ	✤	✤
جمع مذکر غائب	لَمْ یَذُبُوْا	لَمْ یُذَبُوْا	لَیَذُبُنَّ	لَیُذَبُنَّ	لَیَذُبُنْ	لَیُذَبُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تُذَبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتُذَبَنَّ	لَتَذُبَنْ	لَتُذَبَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تُذَبَا	لَتَذُبَانِّ	لَتُذَبَانِّ	✤	✤
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَذُبْنَ	لَمْ یُذَبْنَ	لَیَذُبْنَانِّ	لَیُذَبْنَانِّ	✤	✤
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تُذَبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتُذَبَنَّ	لَتَذُبَنْ	لَتُذَبَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تُذَبَا	لَتَذُبَانِّ	لَتُذَبَانِّ	✤	✤
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُوْا	لَمْ تُذَبُوْا	لَتَذُبُنَّ	لَتُذَبُنَّ	لَتَذُبُنْ	لَتُذَبُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِیْ	لَمْ تُذَبِیْ	لَتَذُبِنَّ	لَتُذَبِنَّ	لَتَذُبِنْ	لَتُذَبِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تُذَبَا	لَتَذُبَانِّ	لَتُذَبَانِّ	✤	✤
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبْنَ	لَمْ تُذَبْنَ	لَتَذُبْنَانِّ	لَتُذَبْنَانِّ	✤	✤
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَذُبْ	لَمْ اُذَبْ	لَاَذُبَنَّ	لَاُذَبَنَّ	لَاَذُبَنْ	لَاُذَبَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَذُبْ	لَمْ نُذَبْ	لَنَذُبَنَّ	لَنُذَبَنَّ	لَنَذُبَنْ	لَنُذَبَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَذْبْ	لِیُذْبْ	لِیَذْبُنَّ	لِیُذْبَنَّ	لِیَذْبُنْ	لِیُذْبَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَذْبَا	لِیُذْبَا	لِیَذْبَانِّ	لِیُذْبَانِّ	✣	✣
جمع مذکر غائب	لِیَذْبُوْا	لِیُذْبُوْا	لِیَذْبُنَّ	لِیُذْبُنَّ	لِیَذْبُنْ	لِیُذْبُنْ
واحد مؤنث غائب	لِیَذْبْ	لِتُذْبْ	لِتَذْبَنَّ	لِتُذْبَنَّ	لِتَذْبُنْ	لِتُذْبَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذْبَا	لِتُذْبَا	لِتَذْبَانِّ	لِتُذْبَانِّ	✣	✣
جمع مؤنث غائب	لِیَذْبُبْنَ	لِیُذْبُبْنَ	لِیَذْبُبْنَانِّ	لِیُذْبُبْنَانِّ	✣	✣
واحد مذکر حاضر	ذُبْ	لِتُذْبْ	ذُبَنَّ	لِتُذْبَنَّ	ذُبَنْ	لِتُذْبَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَا	لِتُذْبَا	ذُبَانِّ	لِتُذْبَانِّ	✣	✣
جمع مذکر حاضر	ذُبُوْا	لِتُذْبُوْا	ذُبُنَّ	لِتُذْبُنَّ	ذُبُنْ	لِتُذْبُنْ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِیْ	لِتُذْبِیْ	ذُبِنَّ	لِتُذْبِنَّ	ذُبِنْ	لِتُذْبِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَا	لِتُذْبَا	ذُبَانِّ	لِتُذْبَانِّ	✣	✣
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبُبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبُبْنَانِّ	✣	✣
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِاَذْبُ	لِاُذْبْ	لِاَذْبُنَّ	لِاُذْبَنَّ	لِاَذْبُنْ	لِاُذْبَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَذْبُ	لِنُذْبْ	لِنَذْبُنَّ	لِنُذْبَنَّ	لِنَذْبُنْ	لِنُذْبَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَذُبْ	لَا یُذَبْ	لَا یَذُبَنَّ	لَا یُذَبَنَّ	لَا یَذُبَنْ	لَا یُذَبَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَذُبَا	لَا یُذَبَا	لَا یَذُبَانِّ	لَا یُذَبَانِّ	٭	٭
جمع مذکر غائب	لَا یَذُبُوْا	لَا تُذَبُوْا	لَا یَذُبُنَّ	لَا یُذَبُنَّ	لَا یَذُبُنْ	لَا تُذَبُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبْ	لَا تُذَبْ	لَا تَذُبَنَّ	لَا تُذَبَنَّ	لَا تَذُبَنْ	لَا تُذَبَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبَا	لَا تُذَبَا	لَا تَذُبَانِّ	لَا تُذَبَانِّ	٭	٭
جمع مؤنث غائب	لَا یَذْبُبْنَ	لَا یُذْبَبْنَ	لَا یَذْبُبْنَان	لَا یُذْبَبْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبْ	لَا تُذَبْ	لَا تَذُبَنَّ	لَا تُذَبَنَّ	لَا تَذُبَنْ	لَا تُذَبَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبَا	لَا تُذَبَا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَانِّ	٭	٭
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تَذُبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	لَا تَذُبُّنْ	لَا تُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّیْ	لَا تُذَبِّیْ	لَا تَذُبِّنَّ	لَا تُذَبِّنَّ	لَا تَذُبِّنْ	لَا تُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	٭	٭
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبُبْنَ	لَا تُذْبَبْنَ	لَا تَذْبُبْنَانِّ	لَا تُذْبَبْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذُبْ	لَا أُذَبْ	لَا أَذُبَّنَّ	لَا أُذَبَّنَّ	لَا أَذُبَّنْ	لَا أُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَذُبْ	لَا نُذَبْ	لَا نَذُبَّنَّ	لَا نُذَبَّنَّ	لَا نَذُبَّنْ	لَا نُذَبَّنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اسم مفعول	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ پہلی ب کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کیا ذَبَّ ہوگیا۔ کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا۔ پہلی ب کی حرکت نقل کرکے ذ کو دے دی، اور ب کو ب میں ادغام کردیا یَذُبُّ ہوگیا۔ کیونکہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں جیسے ذَبَّ میں کیا۔ اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرفِ اوّل کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے یَذُبُّ میں کیا۔

لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا۔ ب کا ضمہ نقل کرکے ذ کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے اس لئے دوسرے حرف کو حرکت دی۔ اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ اور بعض کسرہ لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْکَسْرِ۔ اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں۔ اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں۔

لَمْ يَذُبَّ لَمْ يَذُبِّ لَمْ يَذُبُّ لَمْ يَذْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور لَا تَذُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ اور لَا تَذْبُبْ تھی مثل لَمْ يَذُبَّ کے، ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

فائدہ اولیٰ ۔ مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے، اُس کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ ادغام قیاسی، جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ با کو با میں ادغام کیا۔

۲۔ حذفِ سماعی، جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا (دوسرے لام کو حذف کیا)

۳۔ ابدال سماعی، جیسے اَمْلَيْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو ی سے بدلا)

فائدہ ثانیہ ۔ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں، جیسے ذَبَّ میں پہلی ب مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ثالثہ ۔ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک جیسے لکھیں گے وَجَدْتُّ اور پڑھیں گے وَجَتُّ اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے، اور لکھنے میں صرف ایک جیسے ذَبَّ ۔ يَلْهَثْ ذَالِكَ ۔ يَلْهَثْ ذَالِكَ ۔ اَبْسَطْتَ ۔ بَسَطْتَ

(ادغام جائز نہیں)

فائدہ رابعہ ۔ جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں۔ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدْتَعٰی تھا۔ ت کو د سے بدلا اور د میں ادغام کر دیا اِدَّعٰی ہو گیا۔ يَلْهَثْ ذَالِكَ

فائدہ خامسہ ۔ اگر افتعال کا فا کلمہ د ذ ز ہو تو تائے افتعال دال سے بدل جاتی ہے جیسے اِدِّعَاءٌ ۔ اِذِّخَارٌ ۔ اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ ۔ اِذْتِخَارٌ ۔

اِدْغَامٌ تھا۔

فائدہ سادسہ۔ اگر افتعال کا فا کلمہ حروف اطباق (ص ض۔ ط ظ) میں سے ہو تو ت۔ ط سے بدل جاتی ہے جیسے اِصْطَلَحَ۔ اِضْطُرِبَ۔ اِظْطَلَحَ۔ اِطَّلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ۔ اِضْتُرِبَ۔ اِطْتَلَحَ۔ اِظْتَلَمَ تھا۔

فائدہ سابعہ۔ جب باب تفعّل اور تفاعل کا فا کلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ ت تفعّل اور تفاعل کو فا کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل لگائیں۔ جیسے اِطَّهَّرَ۔ یَطَّهَّرُ۔ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ۔ یَتَطَهَّرُ۔ تَطَهُّرًا تھا۔ و اِثَّاقَلَ۔ یَثَّاقَلُ۔ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں، تَثَاقَلَ۔ یَتَثَاقَلُ۔ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیلاتِ متفرقہ

تعلیل ۱ جس الف کے پہلے ضمہ ہو گا اس کو واؤ سے بدلیں گے، جیسے خَادَعَ خُوْدِعَ۔ اور خَالِدٌ و خُوَیْلِدٌ۔

تعلیل ۲ جو الف کہ اس سے پہلے مکسور ہو گا وہ ی سے بدل جائے گا۔ جیسے مِحْرَابٌ، مَحَارِیْبُ اور مِفْتَاحٌ، مَفَاتِیْحُ۔

تعلیل ۳ جو حرفِ مدہ کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو۔ اور فَعَاعِلُ کے الف کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ ہو جائے گا جیسے کَرِیْمٌ۔ کَرَائِمُ۔ صَحِیْفَۃٌ۔ صَحَائِفُ

تعلیل ۴ جو الف جمع کا دو واؤ یا دو یا کے درمیان واقع ہو ان میں سے ایک کو ہمزہ سے بدلتے ہیں، جیسے اَوَّلُ۔ اَوَائِلُ کہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا۔ اور خَیِّرٌ و خَیَائِرُ کہ اصل میں خَیَایِرُ تھا۔

تعلیل ۵: جو واؤ شروع میں ہو خواہ وہ مکسور یا مضموم۔ اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وُجُوْہٌ و اُجُوْہٌ و وُقِّتَتْ و اُقِّتَتْ و وِشَاحٌ و اِشَاحٌ۔

فائدہ ۔ واؤ مفتوح کو صرف دو جگہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے، جیسے اَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔

تعلیل ۶: اگر شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع واصل) تھا۔ اور اَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷: جو واؤ کہ مفرد میں ساکن ہو اور جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ یٰ سے بدل جائے گا جیسے حَوْضٌ و حِیَاضٌ و رَوْضٌ و رِیَاضٌ کہ اصل میں حِوَاضٌ و رِوَاضٌ تھا۔

تعلیل ۸: جس ناقص واوی کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں واؤ کو یٰ سے بدل کر ان سے پہلے کسرہ دیتے ہیں جیسے دُلِیٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔

نقشۂ ابوابِ معلّلہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے اور ضَرَبَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں۔ ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری گروان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ واللہ الموفق۔

باب	مصدر	ماضی	مضارع	اسم فاعل / مفعول	امر	نہی
باب نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْقَوْلُ	قَالَ	یَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
	کہنا	قِیْلَ	یُقَالُ	مَقُوْلٌ	لِتُقَلْ	لَا تُقَلْ
	اَلدَّعْوَۃُ	دَعَا	یَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَا تَدْعُ
	بُلانا	دُعِیَ	یُدْعٰی	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تُدْعَ
	اَلصَّبُّ	صَبَّ	یَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَا تَصُبَّ
	ڈالنا	صُبَّ	یُصَبُّ	مَصْبُوْبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَبَّ
	اَلْاَخْذُ	اَخَذَ	یَأْخُذُ	اٰخِذٌ	خُذْ	لَا تَاْخُذْ
	پکڑنا، لینا	اُخِذَ	یُؤْخَذُ	مَاْخُوْذٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْبَیْعُ	بَاعَ	یَبِیْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَا تَبِعْ
	بیچنا	بِیْعَ	یُبَاعُ	مَبِیْعٌ	لِتُبَعْ	لَا تُبَعْ
	اَلرَّمْیُ	رَمٰی	یَرْمِیْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ
	پھینکنا	رُمِیَ	یُرْمٰی	مَرْمِیٌّ	لِتُرْمَ	لَا تُرْمَ
	اَلْمَجِیْئُ آنا	جَاءَ	یَجِیْئُ	جَاءٍ	جِئْ	لَا تَجِئْ
	اَلْاِتْیَانُ آنا	اَتٰی	یَاْتِیْ	اٰتٍ	اِیْتِ	لَا تَاْتِ
	اَلْوَعْدُ	وَعَدَ	یَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَا تَعِدْ
	وعدہ کرنا	وُعِدَ	یُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَا تُوْعَدْ
	اَلْوِقَایَۃُ	وَقٰی	یَقِیْ	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ
	بچانا	وُقِیَ	یُوْقٰی	مَوْقِیٌّ	لِتُوْقَ	لَا تُوْقَ

باب سَمِعَ يَسْمَعُ	اَلْفِرَارُ بھاگنا	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَا تَفِرَّ
	اَلطَّيُّ لپیٹنا	طَوٰى	يَطْوِيْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ
	اَلْخَوْفُ ڈرنا	خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَا تَخَفْ
	اَلْخَشْيَةُ ڈرنا	خَشِيَ	يَخْشٰى	خَاشٍ	اِخْشَ	لَا تَخْشَ
	اَلطَّوٰى بھوکا ہونا	طَوِيَ	يَطْوٰى	طَاوٍ	اِطْوَ	لَا تَطْوَ
	اَلْمَسُّ چھونا	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَا تَمَسَّ
باب فَتَحَ يَفْتَحُ	اَلرُّؤْيَةُ دیکھنا	رَأٰى	يَرٰى	رَاءٍ	رَ	لَا تَرَ
		رُئِيَ	يُرٰى	مَرْئِيٌّ	لِتُرَ	لَا تُرَ
	اَلرِّعَايَةُ حفاظت کرنا	رَعٰى	يَرْعٰى	رَاعٍ	اِرْعَ	لَا تَرْعَ
		رُعِيَ	يُرْعٰى	مَرْعِيٌّ	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
	اَلْوَضْعُ رکھنا	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَا تَضَعْ
		وُضِعَ	يُوْضَعُ	مَوْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَا تُوْضَعْ
باب كَرُمَ يَكْرُمُ	اَلْوَسْمُ خوبصورت ہونا	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسِيْمٌ	سُمْ	لَا تَسُمْ
	اَلرَّخْوَةُ نرم ہوجانا	رَخُوَ	يَرْخُوْ	رَخِيٌّ	اُرْخُ	لَا تَرْخُ
	اَلْيُمْنُ بابرکت ہونا	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَا تَيْمُنْ
باب حَسِبَ يَحْسِبُ	اَلْوَلْيُ نزدیک ہونا	وَلِيَ	يَلِيْ	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
		وُلِيَ	يُوْلٰى	مَوْلِيٌّ	لِتُوْلَ	لَا تُوْلَ
	اَلْوَرْمُ سوجنا	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمْ	لَا تَرِمْ

باب اِفْتِعَال	اَلْاِجْتِبَاءُ	اِجْتَبٰى	يَجْتَبِىْ	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَا تَجْتَبِ
	قبول کرنا	اُجْتُبِیَ	يُجْتَبٰى	مُجْتَبًى	لِتُجْتَبَ	لَا تُجْتَبَ
	اَلْاِخْتِيَارُ	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَا تَخْتَرْ
	پسند کرنا	اُخْتِيْرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ
	اَلْاِتِّقَادُ روشن کرنا	اِتَّقَدَ	يَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اِتَّقِدْ	لَا تَتَّقِدْ
	اَلْاِهْتِمَامُ بندوبست کرنا	اِهْتَمَّ	يَهْتَمُّ	مُهْتَمٌّ	اِهْتَمَّ	لَا تَهْتَمَّ
	اَلْاِهْتِدَاءُ ہدایت پانا	اِهْتَدٰى	يَهْتَدِىْ	مُهْتَدٍ	اِهْتَدِ	لَا تَهْتَدِ
باب اِسْتِفْعَال	اَلْاِسْتِعْلَاءُ	اِسْتَعْلٰى	يَسْتَعْلِىْ	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلِ	لَا تَسْتَعْلِ
	بلند ہونا	اُسْتُعْلِیَ	يُسْتَعْلٰى	مُسْتَعْلًى	لِتُسْتَعْلَ	لَا تُسْتَعْلَ
	اَلْاِسْتِعَانَةُ	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِيْنُ	مُسْتَعِيْنٌ	اِسْتَعِنْ	لَا تَسْتَعِنْ
	مدد چاہنا	اُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعَنْ	لَا تُسْتَعَنْ
	اَلْاِسْتِمْدَادُ	اِسْتَمَدَّ	يَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ
	مدد چاہنا	اُسْتُمِدَّ	يُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لِتُسْتَمَدَّ	لَا تُسْتَمَدَّ
باب اِنْفِعَال	اَلْاِنْقِيَادُ تابعدار ہونا	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَا تَنْقَدْ
	اَلْاِنْضِمَامُ ملنا	اِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	اِنْضَمَّ	لَا تَنْضَمَّ
	اَلْاِنْزِوَاءُ گوشہ میں بیٹھنا	اِنْزَوٰى	يَنْزَوِىْ	مُنْزَوٍ	اِنْزَوِ	لَا تَنْزَوِ
باب اِفْعَال	اَلْاِعَانَةُ	اَعَانَ	يُعِيْنُ	مُعِيْنٌ	اَعِنْ	لَا تُعِنْ
	مدد کرنا	اُعِيْنَ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعَنْ	لَا تُعَنْ

باب	مصدر	ماضی	مضارع	اسم فاعل	امر	نہی
باب افعال	اَلْإِلْقَاءُ	اَلْقٰى	يُلْقِي	مُلْقٍ	اَلْقِ	لَا تُلْقِ
	ڈالنا	اُلْقِيَ	يُلْقٰى	مُلْقًى	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ
	اَلْإِيفَاءُ	اَوْفٰى	يُوْفِي	مُوْفٍ	اَوْفِ	لَا تُوْفِ
	پورا دینا	اُوْفِيَ	يُوْفٰى	مُوْفًى	لِتُوْفَ	لَا تُوْفَ
	اَلْإِرَاءَةُ	اَرٰى	يُرِي	مُرٍ	اَرِ	لَا تُرِ
	دکھانا	اُرِيَ	يُرٰى	مُرًى	لِتُرَ	لَا تُرَ
	اَلْإِيمَانُ	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	اٰمِنْ	لَا تُؤْمِنْ
	خواہش کرنا	اُوْمِنَ	يُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لَا تُؤْمَنْ
	اَلْإِيتَاءُ	اٰتٰى	يُؤْتِي	مُؤْتٍ	اٰتِ	لَا تُؤْتِ
	دینا	اُوْتِيَ	يُؤْتٰى	مُؤْتًى	لِتُؤْتَ	لَا تُؤْتَ
	اَلْإِحْبَابُ	اَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	اَحِبَّ	لَا تُحِبَّ
	دوست رکھنا	اُحِبَّ	يُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لَا تُحَبَّ
باب تفعیل	اَلتَّسْمِيَةُ	سَمّٰى	يُسَمِّي	مُسَمٍّ	لِتُسَمِّ	لَا تُسَمِّ
	نام رکھنا	سُمِّيَ	يُسَمّٰى	مُسَمًّى	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمَّ
باب تفعّل	اَلتَّوَفِّي	تَوَفّٰى	يَتَوَفّٰى	مُتَوَفٍّ	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ
	پورا لینا	تُوُفِّيَ	يُتَوَفّٰى	مُتَوَفًّى	لِتُتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ
باب تفاعل	اَلتَّسَاوِي	تَسَاوٰى	يَتَسَاوٰى	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَا تَتَسَاوَ
	برابر ہونا	تُسُوْوِيَ	يُتَسَاوٰى	مُتَسَاوًى	لِتُتَسَاوَ	لَا تُتَسَاوَ

باب	مصدر	ماضی	مضارع	اسم فاعل/مفعول	امر	نہی
باب تفاعل	التَّحَابّ باہم محبت رکھنا	تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَا تَتَحَابَّ
باب مفاعلۃ	المُلَاقَات آپس میں ملنا	لَاقٰی	يُلَاقِيْ	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَا تُلَاقِ
		لُوْقِيَ	يُلَاقٰی	مُلَاقًی	لِتُلَاقَ	لَا تُلَاقَ
	المُحَابَّۃ آپس میں محبت رکھنا	حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ
		حُوْبَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَا تُحَابَّ

حصہ سوم

تمام ہوا

عِلمُ الصَّرف حصّہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

بَابُ اوّلُ

اَوزانِ اسمائے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق۔

اسمِ جامد۔ وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ثلاثی۔ رباعی، خماسی۔ پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرد۔ مزید فیہ، اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ، (۵) خماسی مجرد۔ (۶) خماسی مزید فیہ۔

۱۔ ثلاثی مجرد۔ وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں۔ فَلْسٌ (پیسہ) فَرَسٌ (گھوڑا) کَتِفٌ (کندھا) عَضُدٌ (بازو) حِبْرٌ (دانشمند) عِنَبٌ (انگور) اِبِلٌ (اونٹ) قُفْلٌ (تالا) صُرَدٌ (چڑیا) عُنُقٌ (گردن)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ۔ وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اور اس کے اوزان بیشمار ہیں جیسے بِطِّیخٌ، جَاسُوْسٌ، وَغَیْرُ ذٰلِکَ مَالَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی

(۳) رُباعی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو اور اس میں لام ایک بار مکرر آتا ہے۔ جیسے فَعْلَلَ اور اس کے وزن پانچ ہیں۔
جَعْفَرٌ۔ دِرْهَمٌ۔ زِبْرِجٌ۔ (زینت) بُرْثُنٌ (پنجہ شیر) قِمَطْرٌ (صندوق)۔

(۴) رُباعی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنْجَنُوقٌ بروزن مَفْعَلُولٌ، عَنْكَبُوتٌ بروزن فَعْلَلُوتٌ۔

(۵) خماسی مجرد۔ وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) قُذَعْمِلٌ (شتر قوی) جَحْمَرِشٌ (پیرزن) قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)

(۶) خماسی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس کے پانچ وزن ہیں عَضْرَفُوطٌ (چلپاسہ) قَبَعْثَرَی (شتر کوہی) قَرْطَبُوسٌ (بڑی مصیبت) خَزَعْبِیلٌ (چیزے باطل) خَنْدَرِیسٌ (شراب کہنہ)

فائدہ:۔ واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے حِمَارٌ (ایک) مِقْوَالٌ (دو زائد) مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد) اِسْتِنْصَارٌ (چار زائد) اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے قَنْفَجُوٌ۔ (ایک زائد) مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد) عَبُوثُرَانٌ (تین زائد) اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے جیسے عَضْرَفُوطٌ (ایک زائد) اِصْطَفْلِينٌ (دو زائد)

اسم مصدر:۔ اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسم مشتق نکلتے ہوں اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دن یا تن اور اردو ترجمہ کے آخر میں لفظ نا ہو۔ جیسے اَلْاَكْلُ خوردن (کھانا) اَلْغُسْلُ شستن (دھونا)

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:-

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	قَتْلٌ	مار ڈالنا	نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا۔	نَصَرَ
فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ	فَعْلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ	فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ	فُعُوْلَةٌ	جَبُوْرَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ	فَعْلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا	سَمِعَ
فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ	فَعَلُوْتٌ	رَغَبُوْتٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ	تِفِعَّالٌ	تِقِطَّاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ	فُعُلّٰى	غُلُبّٰى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	چرانا	ضَرَبَ	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا، معلوم کرنا	ضَرَبَ
فُعَلٌ	هُدًى اصل هُدَيٌ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ	فَعِيْلٌ	وَمِيْضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہو جانا	نَصَرَ	فَعِيْلَةٌ	قَطِيْعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فَتَحَ	فُعُوْلٌ	دُخُوْلٌ	داخل ہونا	نصر
فَعَلَانٌ	لَيَانٌ	(دو قرض میں) ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ	فُعُوْلَةٌ	صُهُوْبَةٌ	سرخ و سفید ہونا	سَمِعَ
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
مَفْعِلٌ	مَیْسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاهِیَۃٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ
مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ اصل مَسْعَیَۃٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ	مَفْعُوْلٌ	مَکْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
مَفْعِلَۃٌ	مَحْمِدَۃٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ	فَاعِلَۃٌ	کَاذِبَۃٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
فَعْلٰی	دَعْوٰی	بلانا	نَصَرَ	مَفْعُلَۃٌ	مَمْلُکَۃٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
فُعْلٰی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا	نَصَرَ	فَعْلُوْۃٌ	جَبْرُوْۃٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
فِعْلٰی	ذِکْرٰی	یاد کرنا	نَصَرَ	فَیْعُوْلَۃٌ	کَیْنُوْنَۃٌ	ہونا	نَصَرَ
تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ	فَعْلُوْتٰی	رَغَبُوْتٰی	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ	فِعِّیْلٰی	دِلِّیْلٰی	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ (۱) جو مصادر کسی حرفہ۔ صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَۃٌ یا فِعَالَۃٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے دِبَاغَۃٌ۔ حِجَامَۃٌ۔ حِیَاکَۃٌ۔ خِیَاطَۃٌ۔ کِتَابَۃٌ۔

فائدہ (۲) ثلاثی مجرد کا مصدر میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ۔ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا) مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ت بھی آجاتی ہے۔ جیسے مَحْمِدَۃٌ (حمد کرنا) مَسْئَلَۃٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَۃٌ بمعنی مرّۃ اور فِعْلَۃٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے جیسے ضَرْبَۃٌ ایک بار کی مار اور ضِرْبَۃٌ ایک قسم کی مار۔

فائدہ (۳) ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان مقرر ہیں جیسے اِفْتِعَالٌ۔ اِسْتِفْعَالٌ۔ فَعْلَلَۃٌ۔ تَفَعْلُلٌ وغیرہ۔

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے تَجْرِبَۃٌ، اور کبھی فِعَّالٌ، فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے کَذَّبَ، یُکَذِّبُ کِذَّابًا وکِذَابًا اور فِعَالٌ جیسے سَلَّمَ، تَسْلِیمًا وسَلَامًا اور تِفْعَالٌ جیسے کَرَّرَ تَکْرَارًا اور تِفِعَّالٌ جیسے بَیَّنَ یُبَیِّنُ تِبْیَانًا۔ اور باب فَعْلَلَۃٌ کا مصدر کبھی کبھی فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زِلْزَالًا۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ جیسے چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے۔ صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم تفضیل۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف، صفت مشبہ۔

اسم فاعل ۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے۔ جس میں ماخذ قائم ہے۔ ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُونَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَۃٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں۔ اور مبالغہ کے اوزان یہ ہیں:۔

فَعِلٌ، حَذِرٌ بہت پرہیز کرنے والا۔ فَعِیلٌ، عَلِیمٌ بہت جاننے والا۔ فَعُولٌ، ضَرُوبٌ بہت مارنے والا۔ فَعَّالٌ، أَکَّالٌ بہت کھانے والا۔ فُعَّالٌ قُطَّاعٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعَلٌ۔ مِجْزَمٌ۔ مِفْعَالٌ، مِجْزَامٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعِیلٌ۔ مِنْطِیقٌ بہت بولنے والا۔ فِعِّیلٌ۔ شِرِّیرٌ۔ بہت شرارت کرنے والا۔ فُعَلَۃٌ، ضُحَکَۃٌ بہت ہنسنے والا فُعَّلٌ، قُلَّبٌ بہت پھرنے والا کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے تا زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے عَلَّامَۃٌ۔

فَرُوْقَةٌ ، مِجْزَامَةٌ۔

(۲) **اسم مفعول** ۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر ماخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیئے مَفْعُوْلٌ ، مَفْعُوْلَانِ ، مفعولون، اور مؤنث کے لیئے مَفْعُوْلَۃٌ ، مَفْعُوْلَتَانِ ، مَفْعُوْلَاتٌ ہیں۔ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں۔ فَعُوْلٌ جیسے رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسُوْلٌ ۔ فَعِیْلٌ جیسے ، جَرِیْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ ۔ فُعْلَۃٌ جیسے ضُحْکَۃٌ بمعنی مَضْحُوْکٌ ، اور یہ وزن شاذ ہیں۔ فَعَلٌ جیسے قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ اور فِعْلٌ جیسے ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ اور فَاعِلٌ جیسے کَاتِمٌ بمعنی مَکْتُوْمٌ۔

اسم تفضیل ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔اس کے اوزان مذکر کے لیئے اَفْعَلُ ، اَفْعَلَانِ ، اَفْعَلُوْنَ ، اَفَاعِلُ اور مؤنث کے لیئے فُعْلٰی ، فُعْلَیَانِ ، فُعْلَیَاتٌ ، فُعَلٌ ہیں۔

فائدہ (۱) اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا۔ مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظِ اَکْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں جیسے زَیْدٌ اَکْثَرُ اِجْتِھَادًا مِنْ عَمْرٍو ، اَقَلُّ اِکْتِسَابًا مِنْ بَکْرٍ ، اَشَدُّ سَوَادًا مِنْ خَالِدٍ ۔

فائدہ (۲) اَسْوَدُ ، اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

اسم آلہ :۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔ یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا ، اس کے وزن یہ ہیں :۔ مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَلَانِ ۔ مِفْعَلَۃٌ ۔ مِفْعَلَتَانِ ۔ مَفَاعِلُ ۔ مِفْعَالٌ ۔ مِفْعَالَانِ مَفَاعِیْلُ اور فِعَالٌ کم آتا ہے۔ جیسے نِطَاقٌ آلہ کمر بستن یعنی پٹکا اور

خِیَاطٌ آلہ دوختن یعنی سُوئی اور مِدَقٌّ آلہ کوفتن۔ اور مُنْخُلٌ آلہ بیختن، دونوں شاذ ہیں۔

اسمِ ظرف۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔ جیسے مَضْرِبٌ مارنے کی جگہ یا وقت، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے خلافِ قیاس آتے ہیں جیسے مَسْجِدٌ، مُنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے مُعَسْکَرٌ جائے سکونت لشکر۔

(۶) **صفت مشبّہ**۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اوزانِ صفت مشبّہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرُمَ	فَاعِلٌ	گَابِرٌ	بزرگ	کَرُمَ
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	فَیْعِلٌ	سَیِّدٌ	سردار	نَصَرَ
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	کَرُمَ	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	کَرُمَ
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	کَرُمَ	فِعَالٌ	هِجَانٌ	شتر سفید	کَرُمَ
فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	کَرُمَ	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	کَرُمَ
فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	سَمِعَ	فَعَّالٌ	وَضَّاعٌ	بے طاقت	کَرُمَ
فِعَلٌ	زِیَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بزرگ	کَرُمَ

ع سَیِّدٌ کی اصل سَیْوِدٌ ہے جَیِّدٌ کی اصل جَیْوِدٌ ہے۔

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب
فِعِلٌ	بِلِزٌ	فربہ	ضَرَبَ	فَعِيْلٌ	كَرِيْمٌ	بزرگ	كَرُمَ
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	فَعُوْلٌ	غَيُوْرٌ	غیر مند	نَصَرَ، ضَرَبَ
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	كَرُمَ	فَعْلٰى	عَطْشٰى	زنِ تشنہ	سَمِعَ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ[1]	سرخ رنگ	كَرُمَ	فُعْلٰى	حُبْلٰى	زنِ حاملہ	سَمِعَ
فَعْلٰى	حَيْدٰى	[2]	ضَرَبَ	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مردِ تشنہ	سَمِعَ	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	زنِ سرخ	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	[3]	كَرُمَ

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صرف میں خاصیتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں۔ ان میں سے تین اول "اُمّ الابواب" یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان تینوں میں حرکتِ عینِ ماضی، مخالف حرکتِ عینِ مضارع ہے۔ نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے اب ہر ایک باب کی،

---

[1] اَحْمَرُ۔ اَبْيَضُ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے کیونکہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

[2] خر جہندہ از سایہ خود بسبب نشاط۔ (فیوض عثمانی ص ۴۲)

[3] دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

خاصیت بیان ہوتی ہے۔

خاصیت نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے باب نَصَرَ کو مفاعلت کے بعد لائیں جیسے خَاصَمَنِیْ زَیْدٌ فَخَصَمْتُہٗ زید نے مجھ سے جھگڑا کیا۔ میں جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ اور یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَأَخْصُمُہٗ میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں۔

خاصیت ضَرَبَ یَضْرِبُ اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے۔ مگر جب کہ مثال اجوف یائی اور ناقص یائی ہو اور بعد مقابلہ کے ذکر کریں جیسے بَایَعَنِیْ زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا۔

فائدہ:۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا اگر وہ فعل صحیح یا اجوفِ واوی یا ناقصِ واوی ہو تو اس کو باب نَصَرَ سے لائیں گے، اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو جیسے یُضَارِبُنِیْ زَیْدٌ فَاضْرُبُہٗ مجھ میں اور زید میں مار پٹائی ہوتی ہے مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں۔

خاصیت:۔ سَمِعَ یَسْمَعُ۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ اور بیماری رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم جیسے سَقِمَ بیمار ہوا۔ حَزِنَ رنجیدہ ہوا فَرِحَ خوش ہوا۔ کَدِرَ گدلا ہوا۔ عَوِرَ کانا۔ بَلِجَ کشادہ ابرو ہوا۔

خاصیت:۔ فَتَحَ یَفْتَحُ اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ یعنی اس کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے مَنَعَ اس نے روکا۔ سَلَخَ اس نے کھال کھینچی۔ جَحَدَ اس نے انکار کیا۔ نَهَضَ وہ اٹھا۔ ذَهَبَ وہ گیا۔ مگر رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبٰی یَاْبٰی شاذ ہیں۔

خاصیت :۔ کَرُمَ یَکْرُمُ۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے، اور اس کے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقۃً پائی جاتی ہیں۔ جیسے حَسُنَ خوبصورت ہوا۔ صَغُرَ چھوٹا ہوا۔ کَبُرَ بڑا ہوا۔ یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہو گئی ہوں۔ جیسے فَقُہَ سمجھ دار ہوا۔ یا خلقی کے مشابہ جَنُبَ، طَہُرَ۔

خاصیت :۔ حَسِبَ یَحْسِبُ۔ اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں۔ جیسے نَعِمَ خوش عیش ونازک ہوا۔ وَبِقَ ہلاک ہوا۔ وَمِقَ دوستی کی۔ وَفِقَ موافقت کی۔ وَثِقَ بھروسہ کیا۔ وَرِثَ وارث ہوا۔ وَرِعَ پرہیزگار ہوا۔ وَرِمَ سوجا وَرِیَ چقماق سے آگ نکالی۔ وَلِیَ قریب ہوا۔ بَلِیَ بوسیدہ ہوا۔ وَخِمَ وَحِرَ قریب ہوا۔ وَھِلَ کسی چیز کا خیال آیا، وَعِمَ کسی کے لیئے دعاء نعمت کی وَطِیَ پاؤں سے روندا یَئِسَ نا امید ہوا۔ یَبِسَ خشک ہوا۔

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں۔

خاصیتِ اِفعال :۔ (۱) تَعْدِیَہ یعنی جو مجرد میں لازم ہے وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بدو مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے خَرَجَ زَیْدٌ زید نکلا۔ اَخْرَجْتُہٗ میں نے اس کو نکالا اور، حَفَرْتُ نَھْرًا میں نے نہر کھودی اور اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَھْرًا میں نے زید سے نہر کھدوائی اور عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا میں نے زید کو فاضل جانا اور اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے۔

(۲) تصییر یعنی کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا، جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ میں نے جوتی شراک دار بنا دی۔ شراک ماخذ ہے۔ بمعنی تسمہ اَلْحَمَ زَیْدٌ زید صاحب لحم ہوا۔ اَطْفَلَتْ ھِنْدٌ ہندہ طفل والی ہوئی۔

(۳) الزام یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے اَحْمَدَ زَیْدٌ زید قابلِ تعریف ہوا۔

(۴) تعریض۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کی جگہ لے جانا۔ جیسے اَبْعَثُ الفَرَسَ میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا اَبْعَثُ کا ماخذ بَیْع ہے۔

(۵) وِجْدَان یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا میں نے زید کو بخیل پایا۔

فائدہ:۔ ماخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا کہ اس کا ماخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا۔ اور اگر ماخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے جیسے اَحْمَدْتُہٗ میں نے اس کو محمود پایا۔ اس میں ماخذ حَمْد متعدی ہے اس لئے مدلول محمود ہوا۔ خوب سمجھ لو۔

(۶) سَلْب یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ اور سَلب کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے اَقْسَطَ زَیْدٌ زید نے اپنے نفس سے قسوط اور ظلم کو دُور کیا۔ اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا جیسے شَکٰی وَاَشْکَیْتُہٗ یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دُور کر دیا۔

(۷) اِعْطَاءِ مَاخَذ یعنی ماخذ کا دینا جیسے اَشْوَیْتُہٗ میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لئے دیا۔ اور یہ کہنا کہ میں نے اس کو بُھنا ہوا گوشت دیا، محض غلط ہے۔ اور اَقْطَعْتُہٗ قُضْبَانًا جمع قضیب بمعنی شاخ۔ میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی۔

(۸) بُلُوغ یعنی ماخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ۔ زید صبح کے وقت پہنچا۔ یہ بلوغِ زمانی ہے۔ اور اَعْرَقَ عَمْرٌو عمرو ملک عراق میں داخل ہوا۔ یہ بلوغِ مکانی ہے۔ اور اَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ درہم دس تک پہنچے یہ بلوغِ عددی ہے۔

(۹) صَیْرُوْرَۃٌ ۔ اس کے تین معنی ہیں۔ کسی شے کا صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے اَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی دودھ والی ہو گئی۔ یہاں لَبَنٌ ماخذ اور

نَاقۃ صاحبِ ماخذ ہوئی۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں ماخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے اَجْرَبَ الرَّجُلُ ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا۔ اس میں جَرَب ماخذ اور اونٹ میں جرب کی صفت پائی جاتی ہے اور رجل جرب والے اونٹ کا مالک ہے، ماخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ بکری موسم خریف میں صاحبِ بچہ یعنی بچے والی ہوئی۔

(۱۰) لیاقت۔ یعنی کسی شے کا مدلول ماخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے اَلَامَ الفَرْعُ سردار قابل و مستحق ملامت ہوگیا۔

(۱۱) حَیْنُوْنَت۔ یعنی کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی، اس میں ماخذ حصاد ہے۔

(۱۲) مُبَالغہ۔ یعنی ماخذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا۔ جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ درخت خرما میں بہت پھل آیا۔ اور اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ صبح خوب روشن ہوگئی۔

(۱۳) اِبْتِدَاء۔ یعنی کسی فعل کا ابتداءً باب افعال سے اس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں۔ جیسے اَشْفَقَ ڈر گیا۔ مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے۔ اور اَقْسَمَ قسم کھائی۔ مجرد میں قسم بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

(۱۴) موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تفعل و اِسْتَفْعَلَ

مثال اول، دَجَا اللَّیْلُ وَ اَدْجَی دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہوگئی[عہ]

مثال دوم:۔ اَکْفَرَہٗ وَ کَفَّرَہٗ اس کو کفر کی طرف منسوب کیا۔ اس میں

عہ اس میں خاصہ صیرورۃ ہے ۱۲

خاصیت نسبت کی ہے۔

مثال سوم۔ اَخْبَبْتُہٗ و تَخَبَّیْتُہٗ۔ میں نے جامہ کو خیمہ بنا لیا۔ اس میں، خاصیت اتخاذ کی ہے۔

مثال چہارم۔ اَعْظَمْتُہٗ وَ اِسْتَعْظَمْتُہٗ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔ اس میں خاصیت حسبان کی ہے۔

(۱۵) مطاوعت فعل مجرد و فَعَّلَ مزید فیہ یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد اَفْعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

مثال اوّل۔ کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ میں نے اس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا۔

مثال دوم۔ بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ۔ میں نے اس کو خوشخبری دی، پس وہ خوش ہو گیا۔

فائدہ خاصہ مطاوعت میں اَفْعَلَ لازم ہو گا، اگرچہ فی نفسہٖ متعدی ہے

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:۔

خاصیت تفعیل۔ (۱) و (۲) تعدیہ و تصییر۔ دونوں کے معنی باب افعال میں معلوم ہو چکے ہیں۔ جیسے نَزَلَ و نَزَّلْتُہٗ وہ اترا اور میں نے اس کو اتارا (یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا) اور میں نے اس کو صاحب نزول کیا۔ (یہ ترجمہ خاصیت تصییر کے اعتبار سے ہوا) تعدیہ و تصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے:۔

فَرِحَ زَیْدٌ فَرَّحْتُہٗ۔ زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا۔ یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَّرْتُ الْقَوْسَ۔ میں نے کمان کو زہ دار بنایا۔ وَتر ماخذ ہے۔ یہ تصییر کی مثال ہے۔

(۳) سلب جیسے قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ۔ اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا۔ اور قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ۔ میں نے اس کی آنکھ سے کوڑا نکال دیا (قذی ماخذ ہے)، قَرَّدْتُ

الاِبِلَ میں نے اونٹ سے چچڑی کو دور کیا (قرۃ ماخذ ہے)

(۴) صَیرُورۃ جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ ۔ درخت شگوفہ دار ہو گیا۔

(۵) بُلُوغ ۔ جیسے خَیَّمَ زَیْدٌ ۔ زید خیمہ میں داخل ہوا، وَعَمَّقَ عَمْرٌو ۔ عمرو عمق تک پہنچا۔ یعنی بات کی گہرائی معلوم کی۔

(۶) مُبَالَغَۃ ۔ اور یہ خاصہ باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے۔ مبالغہ تین قسم پر ہے۔

۱۔ مبالغہ فعل میں جیسے صَرَّحَ خوب ظاہر ہوا ۔ جَوَّلَ ۔ بہت گرد اگرد گھوما۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں ۔ جیسے مَوَّتَ الاِبِلُ ۔ اونٹوں میں بہت مری پھیلی۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں ۔ جیسے قَطَّعْتُ الثِّیَابَ ۔ میں نے بہت کپڑے کاٹے۔

۷۔ نسبت بہ ماخذ ۔ جیسے فَسَّقْتُ زَیْدًا ۔ میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا۔ (فسق ماخذ ہے)

۸۔ اِلْبَاسِ مَاخَذ ۔ یعنی ماخذ کا پہنانا ۔ جیسے جَلَّلْتُ الفَرَسَ میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی (جُلّ ماخذ ہے۔)

۹۔ تَخْلِیط مَاخَذ ۔ یعنی ماخذ سے کسی شے کو ملمع کرنا ۔ ذَهَّبْتُ السَّیْفَ میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا۔ (ذَهَبٌ ماخذ ہے)

۱۰۔ تحویل ۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا۔

مثال اوّل ۔ نَصَّرَ زَیْدٌ عَمْرًوا ۔ زید نے عمرو کو نصرانی بنایا۔

مثال دوم ۔ خَیَّمْتُہٗ ۔ میں نے اس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا۔

(۱۱) قَصْر ۔ یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ باب تفعیل کا بنالیا جائے، جیسے هَلَّلَ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا۔

۱۲۔ موافقت فعل مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ۔

مثال اوّل ۔ تَمَرْتُہٗ وَ تَمَّرْتُہٗ ۔ میں نے اس کو کھجور دی۔

دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثالِ دوم۔ تَمَرَ وَ اَتْمَرَ۔ تر کھجور خشک ہو گئی۔

مثالِ سوم۔ تَرَّسَ وَ تَتَرَّسَ۔ ڈھال کو کام میں لایا۔

(۱۳) اِبتداء جیسے کَلَّمْتُهٗ۔ میں نے اس سے کلام کیا۔ باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں۔ مادہ مجرد کلم بمعنی مجروح کرنا ہے اور جیسے جَرَّبَ امتحان کیا مجرد میں جَرَبٌ خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیتِ تَفَعُّل اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں:۔

(۱) مطاوعتِ تفعیل اس کی دو قسمیں ہیں[ا]۔ ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ۔ میں نے اس کو پارہ پارہ کیا، پس وہ پارہ پارہ ہو گیا۔ دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

(۲) تَکَلُّف۔ یعنی ماخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا۔ جیسے تَکَوَّفَ زَیْدٌ زید بتکلف کوفی بنا۔ تَحَوَّعَ عَمْرٌو۔ عمرو بتکلف بھوکا بنا۔

(۳) تَجَنُّب۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ۔ زید گناہ سے بچا (حُوب ماخذ ہے)۔

(۴) لُبْسِ مَاخَذ۔ یعنی ماخذ کا پہننا۔ جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ۔ زید نے انگوٹھی پہنی (خاتم ماخذ ہے)

(۵) تَعَمُّل۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا، جیسے تَدَهَّنَ زَیْدٌ زید نے تیل ڈالا۔

[ا] حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے۔ اور دوسری صورت میں لازمی نہیں ۱۲ ف

(دُھْنٌ ماخذ ہے) تَتَرَّسَ عَمْرٌوْ۔ عمرو ڈھال کو کام میں لایا (تُرس ماخذ ہے) وَتَخَیَّرَ بَکْرٌ۔ بکر نے خیمہ کھڑا کیا۔

(۶) اتخاذ۔ اس کی کئی صورتیں ہیں:۔

اوّل، ماخذ بنانا۔ جیسے تَبَوَّبَ۔ دروازہ بنایا۔ (اس میں ماخذ باب ہے)۔

دوم، ماخذ کو لینا، جیسے تَجَنَّبَ ایک طرف ہوا (جَنْب، جانب، اس کا ماخذ ہے)۔

سوم، کسی چیز کو ماخذ بنانا، جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ، پتھر کو تکیہ بنایا۔ (وِسَادَةٌ ماخذ ہے۔)

چہارم، ماخذ میں پکڑنا، جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ بچے کو بغل میں پکڑا (ماخذ اِبطٌ ہے)

(۷) تَدْرِیج۔ یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔ وتَحَفَّظَ عَمْرٌوْ۔ عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا۔

(۸) تحوّل۔ یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہو جانا، جیسے تَنَصَّرَ زَیْدٌ زید نصرانی ہو گیا۔ تَبَحَّرَ۔ مثل دریا کے ہو گیا ہے۔

(۹) صیرورۃ۔ یعنی صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ، زید صاحب مال ہو گیا ہے۔

(۱۰) موافقت مجرد۔ یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ۔ موافقتِ اَفْعَلَ جیسے تَبَصَّرَ وَاَبْصَرَ۔ موافقتِ فَعَّلَ جیسے تَکَذَّبَہٗ وَکَذَّبَہٗ۔ اس کو کذب سے منسوب کیا۔ وموافقتِ اِسْتَفْعَلَ تَحَوَّجَ

لے یہ خلاف تحقیق ہے۔ اس کا صحیح ترجمہ ہے، دربان بنایا۔ ماخذ البوّاب ہے۔ فیوض عثمانی ص ملخصاً

لے ماخذ نصرانی ہے۔ سے ماخذ بحر ہے۔

(۱) اِسْتَحْوَجَ طلب حاجت کی۔

(۱۱) ابتداء، اور اس کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو جیسے تَشَمَّسَ[1] دھوپ میں بیٹھا۔ دوّم یہ مجرد میں کسی اور معنی کے لئے مستعمل ہو جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ زید نے بات کی، اور یہ مجرد سے كَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا)۔ مستعمل ہے۔

خاصیتِ مُفَاعَلَة

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) مشارکت۔ دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو۔ یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًوا۔ زید و عمرو نے باہم قتال کیا۔ یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

(۲) موافقتِ مجرد۔ یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے سَافَرَ زَيْدٌ زید نے سفر کیا۔ سَافَرَ بمعنی سَفَرَ۔

(۳) موافقتِ اَفْعَلَ، جیسے بَاعَدْتُهٗ بمعنی اَبْعَدْتُهٗ میں نے اس کو دور کیا۔

(۴) موافقتِ تَفَاعَلَ۔ جیسے شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًوا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی، بمعنی تَشَاتَمَا۔

(۵) تصییر۔ یعنی کسی شے کو صاحبِ ماخذ بنانا، جیسے عَافَاكَ اللّٰهُ ای جَعَلَكَ ذَا عَافِيَةٍ۔

(۶) اِبْتِدَاء، جیسے قَاسَا زَيْدٌ هٰذِهِ الشِّدَّةَ۔ زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا۔

---

[1] لیکن منتہی الارب میں اس کا مجرد موجود ہے شَمَسَ يَوْمُنَا آفتاب ناک شد روز ما۔ فیوض منہ نیز اقرب موارد۔

مجرد قَسْوَۃٌ بمعنی سختی ہے (۷) موافقت فَعَّلَ جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْئَ میں نے شئے کو دو چند کردیا۔ بمعنی ضَعَّفْتُہٗ (فیوض عثمانی ص۸۲)

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

خاصیتِ تفاعُل (۱) تَشَارُکْ یہ خاصیت مثل مفاعلۃ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلۃ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورت فاعل ذکر کیا جاتا ہے اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی۔ جیسے تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔ (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

(۲) شِرکت فقط صدورِ فعل میں نہ وقوع میں، جیسے تَرَافَعَا شَیْئًا دونوں نے ایک شے کو اٹھایا۔

(۳) تخییل یعنی کسی کو ماخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا جو در حقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے تَمَارَضَ زَیْدٌ۔ زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنا لیا۔ حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فَائِدَہ۔ تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لئے ماخذِ فعل سے کام لیا جاتا ہے حقیقۃً مطلوب نہیں ہوتا۔

(۴) مطاوعت فاعل جو بمعنی افعل ہے، جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ یہاں بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ ہے اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا، میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہو گیا۔

(۵) موافقت مجرد جیسے تَعَالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)

(۶) موافقت اَفْعَلَ جیسے تَیَامَنَ بمعنی اَیْمَنَ۔ یمن میں داخل ہوا۔

(۷) اِبْتِدَاء جیسے تَبَارَکَ اللّٰہُ۔ خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے۔ اس کا مجرد بَرَکَ ہے۔ بمعنی اونٹ بیٹھا۔

فَائِدَہ ۔ جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا اور جو باب مفاعلۃ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ باب تفاعل میں لازم ہوگا ۔ جیسے جَاذَبْتُ زَیْدًا ثَوْبًا میں نے زید کا کپڑا کھینچا ۔ اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا ۔ اور قَاتَلْتُ زَیْدًا وَ تَقَاتَلْتُ اَنَا وَ زَیْدٌ ۔

اس باب کی چھے خاصیتیں ہیں

خاصیت اِفتِعال

(۱) اِتِّخَاذ ۔ اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفعّل میں گزر چکی ہیں جیسے اِجْتَحَرَ سوراخ بنایا ۔ ماخذ جُحْرٌ ہے بضم جیم اور اِحْتَجَرَ حجرہ بنایا ماخذ حُجْرَۃٌ بضم حائے حطی ۔ یہ ماخذ بنانے کی مثال ہے ۔ اِجْتَنَبَ ۔ جانب پکڑی (یہ ماخذ پکڑنے کی مثال ہے) اِغْتَذَی الشَّاۃَ ۔ بکری کو غذا بنا دیا (یہ کسی چیز کو ماخذ بنانے کی مثال ہے) اِعْتَضَدَہٗ اس کو بغل میں پکڑا (یہ کسی کو ماخذ میں لینے کی مثال ہے) (ماخذ عَضُد ہے)

(۲) تَصَرُّف یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا ، جیسے اِکْتَسَبَ ۔ کسب میں کوشش کی ۔

(۳) تَخَیُّر یعنی فاعل کا اپنے لئے کوشش کرنا ، جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ اپنے لیئے جو ناپے (ماخذ کَیْل ہے)

(۴) مطاوعتِ فَعَلَ جیسے غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ میں نے اس کو غمگین کیا ، پس وہ غمگین ہوگیا ۔

(۵) موافقتِ مُجَرَّد جیسے اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ روشن ہوا

موافقتِ اَفْعَلَ جیسے اِحْتَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ ملکِ حجاز میں داخل ہوا ۔ موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے اِرْتَدٰی بمعنی تَرَدّٰی چادر اوڑھ لی ۔ اور موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے اِخْتَصَمَ

زَیْدٌ وعَمْرٌو بمعنی تخاصما۔ اور موافقت اِسْتَفْعَلَ جیسے اِیْتَجَرَ بمعنی اِسْتَاجَرَ اجرت طلب کی۔

(۶) اِبتداء جیسے اِسْتَلَمَ پتھر کو بوسہ دیا (سَلِمَۃ بکسر لام بمعنی سنگ)

خاصیتِ استفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں (۱) طلب یعنی ماخذ کا طلب کرنا جیسے اِسْتَطْعَمْتُہٗ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔ (۲) لیاقت، یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا (ماخذ رُقْعَۃ) ۳۔ وجدان جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ میں نے اس کو کریم پایا (۴) حسبان یعنی کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا جیسے اِسْتَحْسَنْتُہٗ میں نے اس کو نیک گمان کیا (ماخذ حُسْن ہے) (۵) تحوّل یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے، صوری، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا (ماخذ حَجَر ہے) معنوی جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ اونٹ اونٹنی ہو گیا۔ یعنی صفت ضعف میں (ماخذ ناقۃ) (۶) اِتخاذ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْھِنْدَ۔ ہند کو وطن بنا لیا۔ (ماخذ وطن) (۷) قصر یعنی اختصار کیواسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا جیسے اِسْتَرْجَعَ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ (۸) مطاوعت افعل جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ میں نے اس کو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا (۹) موافقت مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ جیسے اِسْتَقَرَّ و قَرَّ ٹھیر گیا۔ اِسْتَجَابَ و اَجَابَ جواب دیا (قبول کیا) اور اِسْتَکْبَرَ و تَکَبَّرَ غرور کیا اور اِسْتَعْصَمَ و اِعْتَصَمَ اس نے چنگل مارا (۱۰) ابتداء جیسے اِسْتَعَانَ موئے عانہ (موئے زیر ناف) صاف کیے (ماخذ[1] عانۃ)۔

خاصیتِ انفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:۔ (۱) لزوم جیسے اِنْصَرَفَ پھرا (لازم) صَرَفَ پھیرا (متعدی) ۲۔ علاج یعنی حواس ظاہرہ سے ادراک کرنا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج باب انفعال کے لازمی ہیں۔ اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہو گا۔ (۳) مطاوعت فعل

[1] مجرد عان سے (مددگی)

مجرد ہے جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ اور یہ اس باب کا خاصّہ غالبہ ہے[1] (۴) مطاوعتِ اَفْعَلَ جیسے اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا (۵) موافقت فَعِلَ جیسے اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا) اور موافقتِ اَفْعَلَ جیسے اِنْحَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ حجاز میں پہنچا اور حینونت میں جیسے اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی۔

فائدہ باب انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے (۶) باب انفعال کا فا کلمہ لام، میم، نون، را، اور حرف لین نہ ہوں گے بوجہ ثقیل ہونے کے اور ان حروف میں بجائے انفعال کے افتعال آئیگا، جیسے دَفَعْتُہٗ فَارْتَفَعَ وَنَقَلْتُہٗ فَانْتَقَلَ لیکن اِنْمَحٰی، اِنْمَازَ شاذ ہیں (۷) ابتداء جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا اور اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ رُوئی ہے۔

خاصیتِ اِفْعِیعَال اس باب کی چار خاصیتیں ہیں (۱) لزوم اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ میں نے اس کو شیریں خیال کیا۔ اور اِعْرَوْرَیْتُہٗ میں اُس پر بے زین سوار ہوا۔ (۲) مبالغہ اور یہ لازم ہے[2]۔ جیسے اِعْشَوْشَبَ الْاَرْضُ زمین بہت گھاس والی ہو گئی (۳) مطاوعتِ فَعَّلَ جیسے ثَنَّیْتُہٗ فَاثْنَوْنٰی میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا (۴) موافقتِ اِسْتَفْعَلَ جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی اِسْتَحْلَیْتُہٗ اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

خاصیتِ اِفْعِلَال و اِفْعِیْلَال ان دونوں کے چار چار خواص ہیں (۱) لزوم (۲) مبالغہ (۳) لَوْن (۴) عَیْب جیسے اِحْمَرَّ بہت سُرخ ہوا۔ اِشْھَابَّ بہت سفید ہوا۔ اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

خاصیتِ اِفْعِوَّال اس باب کی بنا مُقْتَضَب[3] (صیغہ اسم مفعول) ہے۔ بمعنی بریدہ اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے۔

---

[1] حاصل یہ ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعتِ افعل کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ۱۲ ف
[2] مبالغہ کے لزوم کا دعوٰی متکلم فیہ امر ہے ۱۲ فیوض عثمانی عنہ اس میں بلوغ کا خلاصہ ہے۔ ف
[3] مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ (باقی بر صـ ۸۸)

موجود نہ ہو اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعْلَلَ اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں :۔ (۱) قَصْر جیسے بَسْمَلَ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی۔ (۲) اِلْبَاس جیسے بَرْقَعْتُہٗ میں نے اس کو بُرقع پہنایا (۳) مطاوعتِ خود جیسے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَغَطْرَشَ رات نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہوگئی۔

(ف) یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے اور مہموز کم جیسے زَلْزَلَ، وَسْوَسَ۔

خاصیتِ تَفَعْلُل اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مطاوعتِ فَعْلَلَ جیسے دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ۔ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا۔ (۲) اِقتضاب جیسے تَقَبْوَسَ ناز سے چلا۔

خاصیتِ اِفْعِنْلَال اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) لزوم (۲) مطاوعت فَعْلَلَ مع مبالغہ جیسے ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ۔ میں نے اس کا خون گرایا۔ پس وہ خون ریختہ ہوا۔

خاصیتِ اِفْعِلّال یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعْلَلَ آتا ہے جیسے طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ۔ میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہوگیا۔ کبھی مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ ستارہ روشن ہوگیا۔ اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ۔ ابواب ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تمت

(بقیہ صــــ) اقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے (۱) ابتداء میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے (۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے۔ کذا فی فیوض عثمانی صـ۹۱ لے یعنی اکثر ۱۲ ف

ہماری عظیم الشان مطبوعات

☆ تفسیر فی ظلال القرآن (اردو)
سید قطب شہیدؒ

☆ ترجمان القرآن (اردو)
مولانا ابوالکلام آزادؒ

☆ سنن ابن ماجہ (۳ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ سنن ابوداؤد (۳ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ سنن نسائی (۳ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ جامع ترمذی (۲ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ بدیع الزمان

☆ مؤطا امام مالک
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ مؤطا امام محمد
(اردو ترجمہ) حافظ نذر احمد

☆ مفردات القرآن (۲ جلد)
امام راغب اصفہانی

☆ قصص القرآن (۲ جلد)
مولانا حفظ الرحمان سیوہاروی

☆ اسلامی تعلیم (۲ جلد)
مولانا عبدالسلام بستویؒ

☆ تاریخ اسلام (۲ جلد)
شاہ معین الدین ندویؒ

☆ تاریخ اسلام (۳ جلد)
اکبر شاہ نجیب آبادیؒ

☆ الفاروق
مولانا شبلی نعمانیؒ

☆ تلبیس ابلیس
علامہ ابن جوزیؒ

☆ تحفۂ خواتین
مولانا عاشق الٰہی بلند شہری

☆ حجۃ اللہ البالغہ (۲ جلد)
شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

☆ خلفاءِ راشدین
شاہ معین الدینؒ

☆ مصباح اللغات (عربی / اردو)
مولانا عبدالحفیظ بلیاوی

☆ کتاب الوسیلہ (اردو ترجمہ)
امام ابن تیمیہؒ

اس کے علاوہ ہمارے ہاں ہر سائز کے قرآن پاک (سادہ، مترجم) کتب تفاسیر و احادیث اور دینی اداروں کی نصابی کتب دستیاب ہیں۔

اسلامی اکیڈمی ۔ ۱۷ اردو بازار لاہور فون: ۰۴۲-۷۳۵۷۵۸۷